urdubooks.wordpress.com

علم الصرف

آخرین

مؤلفہ
مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبۃ البشریٰ
شعبہ نشر و اشاعت
چوہدری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ رجسٹرڈ کراچی پاکستان

besturdubooks.wordpress.com

علم الصرف

آخرین

مؤلف

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاوَلی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبۃ البشریٰ
للطباعة والنشر
شعبہ نشر واشاعت
چوہدری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
کراچی پاکستان

besturdubooks.wordpress.com

کتاب کا نام	:	علم الصرف (آخرین)
مؤلف	:	مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ
تعداد صفحات	:	۱۰۴
قیمت برائے قارئین	:	۳۵/=
اشاعتِ اوّل	:	۱۴۲۹ھ/۲۰۰۸ء
اشاعتِ جدید	:	۱۴۳۲ھ/۲۰۱۱ء
ناشر	:	مکتبۃ البشریٰ

چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوورسیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر	:	+92-21-34541739, +92-21-37740738
فیکس نمبر	:	+92-21-34023113
ویب سائٹ	:	www.maktaba-tul-bushra.com.pk
		www.ibnabbasaisha.edu.pk
ای میل	:	al-bushra@cyber.net.pk
ملنے کا پتہ	:	مکتبۃ البشریٰ، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170
		مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313
		المصباح، ۱۶۔ اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656, 7223210
		بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341, 5557926
		دار الاخلاص، نزد قصہ خوانی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539
		مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

فہرست

عنوانات	صفحہ نمبر
علم الصرف حصہ سوم	
ہفت اقسام کا بیان	۷
مہموز کے قاعدے	۱۰
معتلِ "فا" کے قاعدے	۱۲
معتلِ "عین" کے قاعدے	۱۳
معتلِ "لام" کے قاعدے	۱۴
صرفِ کبیر اجوف واوی از باب نصر	۱۷
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۱۷
بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۱۸
بحثِ امر	۱۹
بحثِ نہی	۲۰
بحثِ اسم فاعل واسم مفعول	۲۱
تعلیلات	۲۱
صرف کبیر اجوف یائی از باب ضرب	۲۳
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۲۳
بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۲۴
بحثِ امر	۲۵
بحثِ نہی	۲۶
بحثِ اسم فاعل واسم مفعول	۲۷
تعلیلات	۲۷
صرفِ کبیر اجوف واوی از باب سمع	۲۹
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۲۹
بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۳۰
بحثِ امر	۳۱
بحثِ نہی	۳۲
بحثِ اسم فاعل واسم مفعول	۳۳
تعلیلات	۳۳
صرفِ صغیر از بابِ اِفعال	۳۵
صرفِ صغیر از بابِ استفعال	۳۵
صرفِ صغیر از بابِ افتعال	۳۶
صرفِ صغیر از بابِ اِنفعال	۳۷
صرفِ کبیر ناقص واوی از باب نصر	۳۸
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۳۸
بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۳۹
بحثِ امر	۴۰
بحثِ نہی	۴۱
بحثِ اسم فاعل واسم مفعول	۴۲
تعلیلات	۴۲
صرفِ کبیر ناقص یائی از ضرب	۴۴
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۴۴

besturdubooks.wordpress.com

عنوانات	صفحہ نمبر
بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۴۵
بحثِ امر	۴۶
بحثِ نہی	۴۷
بحثِ اسم فاعل واسم مفعول	۴۸
تعلیلات	۴۸
صرف کبیر ناقص واوی از باب نصر	۴۹
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۴۹
بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۵۰
بحثِ امر	۵۱
بحثِ نہی	۵۲
بحثِ اسم فاعل واسم مفعول	۵۳
تعلیلات	۵۳
لفیفِ مفروق از باب ضرب	۵۴
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۵۴
بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۵۵
بحثِ امر	۵۶
بحثِ نہی	۵۷
بحثِ اسم فاعل واسم مفعول	۵۸
تعلیلات	۵۸
صرفِ صغیر از لفیفِ مفروق	۵۹
صرفِ صغیر از لفیفِ مقرون	۵۹
صرفِ صغیر از ناقص یائی	۵۹
صرفِ صغیر از ناقص واوی	۶۰
تعلیلات	۶۰
صرف کبیر مضاعف از باب نصر	۶۲
بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"	۶۲
بحث نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۶۳
بحثِ امر	۶۴
بحثِ نہی	۶۵
بحثِ اسم فاعل واسم مفعول	۶۶
تعلیلات	۶۶
فوائدِ ضروریہ	۶۷
تعلیلاتِ متفرقہ	۶۹
نقشۂ ابوابِ مختلفہ	۷۰
باب نَصَرَ یَنْصُرُ	۷۰
باب ضَرَبَ یَضْرِبُ	۷۱
باب سَمِعَ یَسْمَعُ	۷۱
باب فَتَحَ یَفْتَحُ	۷۲
باب کَرُمَ یَکْرُمُ	۷۲
باب حَسِبَ یَحْسِبُ	۷۲
باب اِفْتِعَال	۷۳
باب اِسْتِفْعَال	۷۳

besturdubooks.wordpress.com

عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
باب اِنْفِعَال	۷۳	خاصیتِ ضرب	۸۶
باب اِفْعَال	۷۴	خاصیتِ سمع	۸۷
باب تَفْعِیل	۷۴	خاصیتِ فتح	۸۷
باب تَفَعُّل	۷۵	خاصیتِ کرم	۸۷
باب تَفَاعُل	۷۵	خاصیتِ حسب	۸۷
باب مُفَاعَلَة	۷۵	خاصیتِ اِفعال	۸۸
علم الصرف حصہ چہارم		خاصیتِ تفعیل	۹۱
باب اوّل: اوزانِ اسما کے بیان میں	۷۶	خاصیتِ تفعّل	۹۳
اسم جامد	۷۶	خاصیتِ مفاعلہ	۹۵
اسم مصدر	۷۸	خاصیتِ تفاعل	۹۶
اسم مشتق	۸۲	خاصیتِ اِفتعال	۹۸
۱۔ اسم فاعل	۸۲	خاصیتِ اِستفعال	۹۹
۲۔ اسم مفعول	۸۳	خاصیتِ اِنفعال	۱۰۰
۳۔ اسم تفضیل	۸۳	خاصیتِ اِفعیعال	۱۰۱
۴۔ اسم آلہ	۸۴	خاصیتِ اِفعلال و اِفعیلال	۱۰۲
۵۔ اسم ظرف	۸۴	خاصیتِ اِفعوّال	۱۰۲
۶۔ صفتِ مشبہ	۸۴	خاصیتِ فعلل	۱۰۲
اوزانِ صفتِ مشبہ	۸۵	خاصیتِ تفعلل	۱۰۳
دوسرا باب: خاصیاتِ ابواب میں		خاصیتِ اِفعنلل	۱۰۳
خاصیتِ نصر	۸۶	خاصیتِ اِفعلّل	۱۰۳

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

علم الصرف

حصّہ سوم

ہفت اقسام کا بیان

صحیح است و مثال است و مضاعف
لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

جاننا چاہیے کہ عربی کے بعض کلموں میں کبھی حرفِ علت ہوتا ہے، اور کبھی ''ہمزہ''، اور کبھی ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور کبھی کلمہ میں ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی، پس اس اعتبار سے کل اِسم وفعل چار قسم کے ہوئے:

۱۔ صحیح ۲۔ مہموز ۳۔ معتل ۴۔ مضاعف۔

۱۔ صحیح: اُس کو کہتے ہیں کہ اُس کا کوئی حرفِ اصلی ''ہمزہ'' اور حرفِ علت نہ ہو، اور اُس کے دو حرفِ اصلی ایک طرح کے نہ ہوں، جیسے: ضَرَبَ، بَعْثَرَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ.

۲۔ مہموز: اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی ''ہمزہ'' ہو، اس کی تین قسمیں ہیں: اگر فا کلمہ کی جگہ ''ہمزہ'' ہو تو ''مہموز الفاء'' جیسے: أَمَرَ، أَمْرٌ. اگر عین کلمہ کی جگہ ''ہمزہ'' ہو تو ''مہموز العین'' جیسے: سَأَلَ، رَأْسٌ. اگر لام کلمہ کی جگہ ''ہمزہ'' ہو تو ''مہموز اللام'' جیسے: قَرَأَ، جُزْءٌ.

besturdubooks.wordpress.com

۳۔ معتل: وہ کلمہ ہے کہ اس کا کوئی حرف اصلی حرفِ علت ہو اور حرفِ علت تین ہیں ''واؤ''، ''الف''، ''یا'' کہ مجموعہ ان کا ''وای'' ہے۔ تینوں حروف ضمّہ، فتحہ، کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں، یعنی ضمّہ کو کھینچنے سے ''واؤ''، اور فتحہ کو کھینچنے سے ''الف''، اور کسرہ کو کھینچنے سے ''یا''، اسی واسطے ''واؤ'' کو اُختِ ضمّہ اور الف کو اُختِ فتحہ اور ''یا'' کو اُختِ کسرہ کہتے ہیں۔

معتل کی پانچ قسمیں ہیں اور وہ اس طرح کہ یا تو کلمہ میں حرفِ علت ایک ہوگا یا دو، جس میں ایک حرفِ علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں:

معتل فا: جس کا فا کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: وَعَدَ، يَسَرَ، اسکو ''مثال'' کہتے ہیں۔

معتل عین: جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: قَالَ، بَاعَ، اسکو ''اجوف'' کہتے ہیں۔

معتل لام: جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: رَمٰی، ظَبْيٌ، اسکو ''ناقص'' کہتے ہیں۔

پس اگر لام کلمہ ''واؤ'' ہے تو ناقصِ واوی کہلائے گا، اور ''یا'' ہو تو ناقص یائی، ایسے ہی اجوف واوی یا اجوف یائی، مثال واوی، مثال یائی کو سمجھ لو۔

لفیف: جس کلمہ میں دو حرفِ علت ہوں اسکو ''لفیف'' کہتے ہیں، لفیف کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ لفیفِ مفروق ۲۔ لفیفِ مقرون

لفیفِ مفروق: جس میں ''فا'' اور ''لام'' حرفِ علت ہوں، جیسے: وَلِيَ، وَحْيٌ.

لفیفِ مقرون: جس میں ''عین'' اور ''لام'' حرفِ علت ہوں، جیسے: طَوٰی، طَيٌّ.

۴۔ مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرفِ اصلی ایک جنس کے ہوں، اس کی دو قسمیں ہیں:

مضاعفِ ثلاثی: جس کا ''عین'' اور ''لام'' ایک جنس ہو، جیسے: سَرٌّ، سَبَبٌ.

besturdubooks.wordpress.com

مضاعفِ رباعی: جس کا فا کلمہ اور پہلا ''لام''، اور عین کلمہ اور دوسرا ''لام'' ایک جنس کے ہوں، جیسے: مَضْمَضَ، خَضْخَضَ کہ فَعْلَلَ کے وزن پر مضاعف رباعی ہیں۔

یوں تو شمار کرنے سے یہ سب گیارہ قسمیں ہوئیں، مگر علم صرف میں ان کو صرف سات قسموں پر منحصر کیا ہے، جیسا کہ اوپر کے شعر سے معلوم ہوا۔

فائدۂ اُولیٰ: عربی زبان میں حرفِ علت کو ثقیل کہتے ہیں، جیسے: اَقْوُلُ بہ نسبت قُلْ کے ثقیل ہے، اسی لیے کبھی اس کو گرا دیتے ہیں، کبھی بدلتے ہیں، کبھی ساکن کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ ثقیل ''واؤ'' ہے، اس کے بعد ''یا''، اس کے بعد ''الف''۔

''الف'' اور ''ہمزہ'' میں فرق ہے کہ ''الف'' ہمیشہ ساکن ہوتا ہے، اور اس کے پڑھنے میں زبان کو جھٹکا نہیں دینا پڑتا، بلکہ نہایت سہولت سے ادا ہو جاتا ہے، اور جو صرف ''الف'' کی صورت میں متحرک ہو، یا ساکن ہو اور زبان کو جھٹکا دے کر پڑھا جائے وہ ''ہمزہ'' ہے، جیسے: أَمَرَ، سَأَلَ، قَرَأَ، رَأْسٌ، بُؤْسٌ، ذِئْبٌ.

فائدۂ ثانیہ: حرفِ علت جب ساکن ہو، اور اس سے پہلے حرف کی حرکت اس کے موافق ہو تو ''مدہ'' کہلاتا ہے، جیسے: يَقُوْلُ، يَبِيْعُ.

اور جب پہلے حرف کی حرکت موافق نہ ہو تو ''لین''، جیسے: قَوْلٌ، بَيْعٌ.

اور جب حرفِ علت کلمہ کے شروع میں واقع ہو تو نہ ''مدہ'' ہوتا ہے نہ ''لین''، جیسے: وَعَدَ، يَسَرَ.

مدہ: کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مَدٌّ کے معنی کھینچنے اور دراز کرنے کے ہیں، اور یہ حروف حرکت کو کھینچنے اور دراز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں، جیسا کہ پہلے معلوم ہو چکا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

لین: اس لیے کہتے ہیں کہ لِیْنٌ کے معنی نرمی کے ہیں، اور یہ حروف سکون کی حالت میں نرمی سے ادا ہو جاتے ہیں۔

فائدۂ ثالثہ: حرفِ علت اور ''ہمزہ'' اور ایک جنس کے دو حرف آ جانے سے الفاظ میں ثقل آ جاتا ہے، اس کے دُور کرنے کے واسطے چند قاعدے مقرر ہیں:

حذف: حرفِ علت کو گرا دینا ہے، جیسے: لَمْ یَدْعُ کہ یَدْعُوْ مضارع سے ''واؤ'' گرا دیا۔

اِبدال: ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا، جیسے: قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا۔

اِسکان: حرف سے حرکت گرا دینا، جیسے: یَدْعُوْ کہ اصل میں یَدْعُوُ تھا، ''واؤ'' کو ساکن کر دیا۔

اِدغام: ایک جنس کے دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا، جیسے: ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا۔

فائدۂ رابعہ: ہفت اقسام میں جو تغیّر معتل میں ہوتا ہے اس کو ''اعلال'' یا ''تعلیل'' کہتے ہیں، اور جو مہموز میں ہو اس کو ''تخفیف''، اور جو مضاعف میں ہو اس کو ''اِدغام''۔

مہموز کے قاعدے

قاعدہ ۱: جہاں کہیں ایک ''ہمزہ'' ساکن ہو وہاں ''ہمزہ'' کو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے: رَاسْ، ذِیْبْ، بُوْسْ کہ اصل میں رَأْسٌ، ذِئْبٌ، بُؤْسٌ تھے۔

besturdubooks.wordpress.com

قاعدہ ۲: جہاں کہیں دو ''ہمزہ'' ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا ''ہمزہ'' ساکن ہو تو دوسرے ''ہمزہ'' کو پہلے ''ہمزہ'' کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا واجب ہے، جیسے: اٰمَنَ، اُوْمِنَ، اِیْمَانًا کہ اصل میں أَءْمَنَ، أُؤْمِنَ، إِئْمَانًا تھے۔

قاعدہ ۳: جس جگہ ایک ''ہمزہ'' متحرک ہو، اور اس سے پہلے ساکن ہو تو جائز ہے کہ ''ہمزہ'' کی حرکت پہلے حرف کو دیدیں اور ''ہمزہ'' کو گرادیں، جیسے: یَسَلُ کہ اصل میں یَسْأَلُ تھا۔

قاعدہ ۴: اگر ایک ''ہمزہ'' مفتوح ہو، اور ''ہمزہ'' سے پہلے حرف مکسور یا مضموم ہو تو ''ہمزہ'' کو پہلی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا جائز ہے، جیسے: سُؤَالٌ سے سُوَالٌ، اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ (دشمنی) بنالیں۔

مہموز الفاء	صرفِ صغیر	أَکَلَ یَأْکُلُ أَکْلًا فهو آکِلٌ وأُکِلَ یُؤْکَلُ أَکْلًا فهو مَأْکُوْلٌ الأمر منه کُلْ والنهي عنه لَا تَأْکُلْ.

فائدہ: امر حاضر اصل میں اُؤْکُلْ تھا، اس میں ''ہمزہ'' خلافِ قیاس حذف کیا گیا۔

مہموز العین	صرفِ صغیر	سَأَلَ یَسْأَلُ سُؤَالًا فهو سَائِلٌ وسُئِلَ یُسْأَلُ سُؤَالًا فهو مَسْؤُوْلٌ الأمر منه اِسْأَلْ والنهي عنه لَا تَسْأَلْ.
مہموز اللام	صرفِ صغیر	قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَةً فهو قَارِئٌ وقُرِئَ یُقْرَأُ قِرَاءَةً فهو مَقْرُوْءٌ الأمر منه اِقْرَأْ والنهي عنه لَا تَقْرَأْ.

besturdubooks.wordpress.com

معتلِ ''فا'' کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو ''واوِ ساکن'' علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو وہ گر جاتا ہے، جیسے: یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔

فائدہ: فعلِ مضارع کی موافقت کی وجہ سے عِدَۃٌ مصدر سے بھی ''واو'' گر گیا، کہ اصل میں وِعْدٌ تھا، لیکن مصدر میں اتنی زیادتی ہوئی کہ ''واو'' محذوف کے بدلے ''تا'' آخر میں زیادہ کردی گئی۔

قاعدہ ۲: اگر مضارع میں ''عین'' یا ''لام'' حرفِ حلقی ہو، اور ''واوِ ساکن'' علامتِ مفتوحہ اور ''عینِ مفتوح'' کے درمیان واقع ہو تو وہ ''واو'' بھی گر جاتا ہے، جیسے: یَھَبُ و یَضَعُ، کہ اصل میں یَوْھَبُ اور یَوْضَعُ تھا۔

حروفِ حلقی چھ ہیں: أ، ح، خ، ع، غ، ہ کہ مجموعہ ان کا ''أغح خعہ'' ہے۔

حرفِ حلقی شش بود اے نورِ عین
ہمزہ ہاؤ حاؤ خاؤ عین غین

قاعدہ ۳: جو ''واو'' ساکن ہو، اور مشدد نہ ہو، اور اس سے پہلے حرفِ مکسور ہو تو اس ''واو'' کو ''یا'' سے بدل دیں گے، جیسے: مِیْزَانٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا، اور إِیْقَادًا کہ اصل میں إِوْقَادًا تھا۔

قاعدہ ۴: جو ''یا'' ساکن ہو، اور مشدد نہ ہو، اور اس سے پہلے حرفِ مضموم ہو تو اس ''یا'' کو ''واو'' سے بدل دیں گے، جیسے: مُوْقِنٌ کہ اصل میں مُیْقِنٌ تھا۔

قاعدہ ۵: جو ''واو'' یا ''یا'' اصلی افتعال کی ''تا'' کے پاس ہو اس کو ''تا'' سے بدل کر ''تا'' میں اِدغام کردیں گے، جیسے: اِتَّقَدَ، اِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ اور اِیْتَسَرَ تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

۱	صرفِ صغیر	وَعَدَ يَعِدُ عِدَةً فهو وَاعِدٌ ووُعِدَ يُوعَدُ عِدَةً فهو مَوْعُودٌ الأمر منه عِدْ والنهي عنه لَا تَعِدْ.
۲	صرفِ صغیر	وَهَبَ يَهَبُ هِبَةً فهو وَاهِبٌ ووُهِبَ يُوهَبُ هِبَةً فهو مَوْهُوْبٌ الأمر منه هَبْ والنهي عنه لَا تَهَبْ.
۳	صرفِ صغیر	أَوْقَدَ يُوْقِدُ إِيْقَادًا فهو مُوْقِدٌ وأُوْقِدَ يُوْقَدُ إِيْقَادًا فهو مُوْقَدٌ الأمر منه أَوْقِدْ والنهي عنه لَا تُوْقِدْ.
۴	صرفِ صغیر	أَيْقَنَ يُوْقِنُ إِيْقَانًا فهو مُوْقِنٌ وأُوْقِنَ يُوْقَنُ إِيْقَانًا فهو مُوْقَنٌ الأمر منه أَيْقِنْ والنهي عنه لَا تُوْقِنْ.
۵	صرفِ صغیر	اِتَّقَدَ يَتَّقِدُ اِتِّقَادًا فهو مُتَّقِدٌ الأمر منه اِتَّقِدْ والنهي عنه لَا تَتَّقِدْ.

معتلِ "عین" کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو "واؤ" اور "یا" متحرک اور اس سے پہلے مفتوح ہو تو اس "واؤ" اور "یا" کو "الف" سے بدل دیں گے، جیسے: قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا، اور بَاعَ کہ اصل میں بَيَعَ تھا۔

قاعدہ ۲: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ "واؤ" بسببِ اجتماعِ ساکنین گر جائے، اور وہ ماضی مکسور العین نہ ہو تو فا کلمہ کو ضمّہ دیا جائے گا، جیسے: قُلْنَ کہ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔

قاعدہ ۳: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ "یا" بسببِ اجتماعِ ساکنین گر جائے تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: بِعْنَ کہ اصل میں بَيَعْنَ تھا۔

قاعدہ ۴: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ "واؤ" بسببِ اجتماعِ ساکنین گر جائے، اور وہ

besturdubooks.wordpress.com

ماضی مکسور العین ہوتو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: خِفْنَ کہ اصل میں خَوِفْنَ بروزن سَمِعْنَ تھا۔

قاعدہ ۵: جو ''واؤ'' مضموم اور ''یا'' مکسور ہو، اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اُس ''واؤ'' اور ''یا'' کی حرکت پہلے حرف کو دیدیں گے، جیسے: یَقُوْلُ کہ اصل میں یَقْوُلُ، اور یَبِیْعُ کہ اصل میں یَبْیِعُ تھا۔

قاعدہ ۶: جو ''واؤ'' اور ''یا'' مفتوح ہو، اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس ''واؤ'' اور ''یا'' کا فتحہ پہلے حرف کو دے کر اس کو ''الف'' سے بدل دیں گے، جیسے: یُقَالُ، یُبَاعُ، یُخَافُ کہ اصل میں یُقْوَلُ، یُبْیَعُ، یُخْوَفُ تھے۔

قاعدہ ۷: جو ''واؤ'' اور ''یا'' کہ ''الف زائدہ'' کے بعد واقع ہو اس کو ''ہمزہ'' سے بدل دیں گے، جیسے: قَائِلٌ کہ اصل میں قَاوِلٌ، اور بَائِعٌ کہ اصل میں بَایِعٌ تھا۔

۱	صرفِ صغیر	قَالَ یَقُولُ قَوْلًا فهو قَائِلٌ وقِيْلَ يُقَالُ قَوْلًا فهو مَقُوْلٌ الأمر منه قُلْ والنهي عنه لَا تَقُلْ.
۲	صرفِ صغیر	بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعًا فهو بَائِعٌ وَبِيْعَ يُبَاعُ بَيْعًا فهو مَبِيْعٌ الأمر منه بِعْ والنهي عنه لَا تَبِعْ.
۳	صرفِ صغیر	خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فهو خَائِفٌ وخِيْفَ يُخَافُ خَوْفًا فهو مَخُوْفٌ الأمر منه خَفْ والنهي عنه لَا تَخَفْ.

معتلِ ''لام'' کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو ''واؤ'' کہ آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو، وہ ''واؤ''، ''یا'' سے بدل جاتا ہے، جیسے: دُعِيَ کہ اصل میں دُعِوَ تھا، اور رَضِيَ کہ اصل میں رَضِوَ تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

قاعدہ۲: جو "واؤ" کہ اصل کلمہ میں تیسری جگہ ہو، جب چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ پر واقع ہو جائے، اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو وہ "واؤ"، "یا" ہو جاتا ہے، اور "یا" کو بسببِ فتحۂ ماقبل "الف" سے بدلتے ہیں، جیسے: يُدْعٰى کہ اصل میں يُدْعَوُ تھا، اور يُرْضٰى کہ اصل میں يُرْضَوُ تھا۔

قاعدہ۳: جو "الف"، "واؤ" اور "یا" کہ آخر میں ہو، وہ وقف اور جزم کی حالت میں گر جاتا ہے، جیسے: لَمْ يَخْشَ، لَمْ يَرْمِ، لَمْ يَدْعُ کہ اصل میں لَمْ يَخْشٰى، لَمْ يَرْمِيْ، لَمْ يَدْعُوْ تھا۔

قاعدہ۴: جو "واؤ" اسم فاعل کے آخر میں ہو، اور اس سے پہلے کسرہ ہو، وہ "واؤ"، "یا" ہو کر گر پڑتا ہے، جیسے: دَاعٍ کہ اصل میں دَاعِوٌ تھا، اور اگر "یا" ہو تو وہ بھی گر جاتی ہے، جیسے: رَامٍ کہ اصل میں رَامِيٌ تھا۔

قاعدہ ۵: جو "واؤ" اور "یا" ایک جگہ جمع ہوں، اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس "واؤ" کو "یا" سے بدل کر "یا" میں ادغام[1] کرتے ہیں، جیسے: مَرْمِيٌّ کہ اصل میں مَرْمُوْيٌ تھا۔

قاعدہ۶: جو "واؤ" اسم کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے، اور "واؤ" کو "یا" سے بدل دیتے ہیں، اور "یا" کو ساکن کر کے گرا[2] دیتے ہیں، جیسے: تَلَقٍّ کہ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔

۱	صرفِ صغیر	دَعَا يَدْعُوْ دَعْوَةً فهو دَاعٍ وَدُعِيَ يُدْعٰى دَعْوَةً فهو مَدْعُوٌّ الأمر منه اُدْعُ والنهي عنه لَا تَدْعُ.

[1] اور "یا" کی نسبت سے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں۔ [2] بسببِ اجتماعِ ساکنین درمیان "یا" اور تنوین کے۔

besturdubooks.wordpress.com

۲	صرفِ صغیر	رَضِيَ يَرْضٰى رِضْوَانًا فهو رَاضٍ ورُضِيَ يُرْضٰى رِضْوَانًا فهو مَرْضِيٌّ الأمر منه اِرْضَ والنهي عنه لَا تَرْضَ.
۳	صرفِ صغیر	رَمٰى يَرْمِيْ رَمْيًا فهو رَامٍ ورُمِيَ يُرْمٰى رَمْيًا فهو مَرْمِيٌّ الأمر منه اِرْمِ والنهي عنه لَا تَرْمِ.
۴	صرفِ صغیر	تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى تَلَقِّيًا فهو مُتَلَقٍّ وتُلُقِّيَ يُتَلَقّٰى تَلَقِّيًا فهو مُتَلَقًّى الأمر منه تَلَقَّ والنهي عنه لَا تَتَلَقَّ.

اب بعض ابواب کی پوری گردان یعنی "صرفِ کبیر" لکھی جاتی ہے، تاکہ صیغوں کی بدلی ہوئی صورتیں اچھی طرح معلوم ہو جائیں، گردانوں کے بعد ضروری تعلیلیں بھی لکھی جائیں گی۔

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر اَجوفِ واوی

از باب نَصَرَ یَنْصُرُ: اَلْقَوْلُ (کہنا)

بحثِ ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لَنْ" معروف	نفی تاکید بہ "لَنْ" مجہول
واحد مذکر غائب	قَالَ	قِیْلَ	یَقُوْلُ	یُقَالُ	لَنْ یَّقُوْلَ	لَنْ یُّقَالَ
تثنیہ مذکر غائب	قَالَا	قِیْلَا	یَقُوْلَانِ	یُقَالَانِ	لَنْ یَّقُوْلَا	لَنْ یُّقَالَا
جمع مذکر غائب	قَالُوْا	قِیْلُوْا	یَقُوْلُوْنَ	یُقَالُوْنَ	لَنْ یَّقُوْلُوْا	لَنْ یُّقَالُوْا
واحد مؤنث غائب	قَالَتْ	قِیْلَتْ	تَقُوْلُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مؤنث غائب	قَالَتَا	قِیْلَتَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث غائب	قُلْنَ	قُلْنَ	یَقُلْنَ	یُقَلْنَ	لَنْ یَّقُلْنَ	لَنْ یُّقَلْنَ
واحد مذکر حاضر	قُلْتَ	قُلْتَ	تَقُوْلُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مذکر حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مذکر حاضر	قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	تُقَالُوْنَ	لَنْ تَقُوْلُوْا	لَنْ تُقَالُوْا
واحد مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُوْلِیْنَ	تُقَالِیْنَ	لَنْ تَقُوْلِیْ	لَنْ تُقَالِیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث حاضر	قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ	لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ تُقَلْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْتُ	اَقُوْلُ	اُقَالُ	لَنْ اَقُوْلَ	لَنْ اُقَالَ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُوْلُ	نُقَالُ	لَنْ نَقُوْلَ	لَنْ نُقَالَ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بـ "لَم" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بـ "لَم" معروف	نفی جحد بـ "لَم" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَقُلْ	لَمْ یُقَلْ	لَیَقُوْلَنَّ	لَیُقَالَنَّ	لَیَقُوْلَنْ	لَیُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَقُوْلَا	لَمْ یُقَالَا	لَیَقُوْلَانِّ	لَیُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ یَقُوْلُوْا	لَمْ یُقَالُوْا	لَیَقُوْلُنَّ	لَیُقَالُنَّ	لَیَقُوْلُنْ	لَیُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَقُلْنَ	لَمْ یُقَلْنَ	لَیَقُلْنَانِّ	لَیُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْلُوْا	لَمْ تُقَالُوْا	لَتَقُوْلُنَّ	لَتُقَالُنَّ	لَتَقُوْلُنْ	لَتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلِیْ	لَمْ تُقَالِیْ	لَتَقُوْلِنَّ	لَتُقَالِنَّ	لَتَقُوْلِنْ	لَتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تُقَلْنَ	لَتَقُلْنَانِّ	لَتُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَقُلْ	لَمْ أُقَلْ	لَأَقُوْلَنَّ	لَأُقَالَنَّ	لَأَقُوْلَنْ	لَأُقَالَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نُقَلْ	لَنَقُوْلَنَّ	لَنُقَالَنَّ	لَنَقُوْلَنْ	لَنُقَالَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَقُلْ	لِيُقَلْ	لِيَقُوْلَنَّ	لِيُقَالَنَّ	لِيَقُوْلَنْ	لِيُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَقُوْلَا	لِيُقَالَا	لِيَقُوْلَانِّ	لِيُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَقُوْلُوْا	لِيُقَالُوْا	لِيَقُوْلُنَّ	لِيُقَالُنَّ	لِيَقُوْلُنْ	لِيُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَقُلْ	لِتُقَلْ	لِتَقُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ	لِتَقُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقُوْلَا	لِتُقَالَا	لِتَقُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَقُلْنَ	لِيُقَلْنَ	لِيَقُلْنَانِّ	لِيُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	قُلْ	لِتُقَلْ	قُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ	قُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قُوْلَا	لِتُقَالَا	قُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	قُوْلُوْا	لِتُقَالُوْا	قُوْلُنَّ	لِتُقَالُنَّ	قُوْلُنْ	لِتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	قُوْلِيْ	لِتُقَالِيْ	قُوْلِنَّ	لِتُقَالِنَّ	قُوْلِنْ	لِتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُوْلَا	لِتُقَالَا	قُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	قُلْنَ	لِتُقَلْنَ	قُلْنَانِّ	لِتُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِأَقُلْ	لِأُقَلْ	لِأَقُوْلَنَّ	لِأُقَالَنَّ	لِأَقُوْلَنْ	لِأُقَالَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَقُلْ	لِنُقَلْ	لِنَقُوْلَنَّ	لِنُقَالَنَّ	لِنَقُوْلَنْ	لِنُقَالَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَقُلْ	لَا يُقَلْ	لَا يَقُوْلَنَّ	لَا يُقَالَنَّ	لَا يَقُوْلَنْ	لَا يُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَقُوْلَا	لَا يُقَالَا	لَا يَقُوْلَانِّ	لَا يُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَقُوْلُوْا	لَا يُقَالُوْا	لَا يَقُوْلُنَّ	لَا يُقَالُنَّ	لَا يَقُوْلُنْ	لَا يُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُوْلَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَقُلْنَ	لَا يُقَلْنَ	لَا يَقُلْنَانِّ	لَا يُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُوْلَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوْلُوْا	لَا تُقَالُوْا	لَا تَقُوْلُنَّ	لَا تُقَالُنَّ	لَا تَقُوْلُنْ	لَا تُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقُوْلِيْ	لَا تُقَالِيْ	لَا تَقُوْلِنَّ	لَا تُقَالِنَّ	لَا تَقُوْلِنْ	لَا تُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقُلْنَ	لَا تُقَلْنَ	لَا تَقُلْنَانِّ	لَا تُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَقُلْ	لَا أُقَلْ	لَا أَقُوْلَنَّ	لَا أُقَالَنَّ	لَا أَقُوْلَنْ	لَا أُقَالَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَقُلْ	لَا نُقَلْ	لَا نَقُوْلَنَّ	لَا نُقَالَنَّ	لَا نَقُوْلَنْ	لَا نُقَالَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُوْنَ	قَائِلَةٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ
اسم مفعول	مَقُوْلٌ	مَقُوْلَانِ	مَقُوْلُوْنَ	مَقُوْلَةٌ	مَقُوْلَتَانِ	مَقُوْلَاتٌ

تعلیلات

قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، ''واؤ'' متحرک ہے اوراس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا قَالَ ہوگیا، یہی تعلیل قَالَا، قَالُوْا، قَالَتْ، قَالَتَا میں جاری ہوگی۔

قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا، ''واؤ'' متحرک ہے اوراس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا قَالْنَ ہوا، دوساکن ''لام'' و ''الف'' جمع ہوئے ''الف'' کو گرادیا قَلْنَ ہوا، پھر ''قاف'' کے فتحہ کو ضمّہ سے بدلا تاکہ معلوم ہوکہ جوحرف گرایا گیا ہے وہ ''واؤ'' تھا نہ ''یا''، قُلْنَ ہوگیا۔

قِيْلَ اصل میں قُوِلَ (بروزن نُصِرَ) تھا، کسرہ ''واؤ'' پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ''قاف'' کی حرکت دور کرکے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دے دیا، قِوْلَ ہوگیا، پھر ''واؤ'' ساکن، اس سے پہلے مکسور، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل دیا، قِيْلَ ہوگیا۔

قُلْنَ (ماضی مجہول) اصل میں قُوِلْنَ (بروزن نُصِرْنَ) تھا، ''قاف'' کی حرکت دُور کرکے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دیا، قِوْلْنَ ہوا، دوساکن جمع ہوئے ''واؤ'' اور ''لام''، ''واؤ'' کو گرادیا قِلْنَ ہوا، پھر ''قاف'' کے کسرہ کو ضمّہ سے بدلا، تاکہ معلوم ہوکہ جوحرف گرا ہے وہ ''واؤ'' تھا، قُلْنَ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

يَقُوْلُ اصل میں يَقْوُلُ تھا، ''واؤ'' کا ضمّہ نقل کر کے ''قاف'' کو دیا، يَقُوْلُ ہو گیا۔
يُقَالُ اصل میں يُقْوَلُ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ نقل کر کے ''قاف'' کو دیا، پھر ''واؤ'' اصل میں متحرک تھا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، يُقَالُ ہو گیا۔
لَمْ يَقُلْ اصل میں لَمْ يَقْوُلْ تھا، اور لِيَقُلْ (امر غائب معروف) اصل میں لِيَقْوُلْ تھا، اور لَا تَقُلْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَقْوُلْ تھا، ان سب صیغوں میں ''واؤ'' کا ضمّہ ''قاف'' کو دے دیا، دو ساکن ''واؤ'' اور ''لام'' جمع ہوئے ''واؤ'' کو گرا دیا، لَمْ يَقُلْ، لِيَقُلْ، لَا تَقُلْ ہو گیا۔
قُلْ (امر حاضر معروف) اصل میں اُقْوُلْ تھا، ''واؤ'' کا ضمّہ نقل کرنے کے بعد ''واؤ'' کو گرا دیا، اُقُلْ ہو گیا، اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' کی ضرورت نہ رہی، اس کو بھی گرا دیا، قُلْ رہ گیا۔
قُلْنَ (امر حاضر جمع مؤنث) اصل میں اُقْوُلْنَ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔
قَائِلٌ (اسمِ فاعل) اصل میں قَاوِلٌ تھا، ''واؤ'' کا ضمّہ نقل کر کے ''قاف'' کو دیا، دو ''واؤ'' ساکن جمع ہوئے، ایک ''واؤ'' کو گرا دیا، مَقُوْلٌ ہو گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر اجوفِ یائی

از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ: اَلْبَیْعُ (بیچنا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لن" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	بَاعَ	بِیْعَ	یَبِیْعُ	یُبَاعُ	لَنْ یَّبِیْعَ	لَنْ یُّبَاعَ
تثنیہ مذکر غائب	بَاعَا	بِیْعَا	یَبِیْعَانِ	یُبَاعَانِ	لَنْ یَّبِیْعَا	لَنْ یُّبَاعَا
جمع مذکر غائب	بَاعُوْا	بِیْعُوْا	یَبِیْعُوْنَ	یُبَاعُوْنَ	لَنْ یَّبِیْعُوْا	لَنْ یُّبَاعُوْا
واحد مؤنث غائب	بَاعَتْ	بِیْعَتْ	تَبِیْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِیْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مؤنث غائب	بَاعَتَا	بِیْعَتَا	تَبِیْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث غائب	بِعْنَ	بِعْنَ	یَبِعْنَ	یُبَعْنَ	لَنْ یَّبِعْنَ	لَنْ یُّبَعْنَ
واحد مذکر حاضر	بِعْتَ	بِعْتَ	تَبِیْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِیْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مذکر حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِیْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مذکر حاضر	بِعْتُمْ	بِعْتُمْ	تَبِیْعُوْنَ	تُبَاعُوْنَ	لَنْ تَبِیْعُوْا	لَنْ تُبَاعُوْا
واحد مؤنث حاضر	بِعْتِ	بِعْتِ	تَبِیْعِیْنَ	تُبَاعِیْنَ	لَنْ تَبِیْعِیْ	لَنْ تُبَاعِیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِیْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث حاضر	بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تُبَعْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	بِعْتُ	بِعْتُ	اَبِیْعُ	اُبَاعُ	لَنْ اَبِیْعَ	لَنْ اُبَاعَ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	بِعْنَا	بِعْنَا	نَبِیْعُ	نُبَاعُ	لَنْ نَبِیْعَ	لَنْ نُبَاعَ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لم" معروف	نفی جحد بہ "لم" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يُبَعْ	لَيَبِيْعَنَّ	لَيُبَاعَنَّ	لَيَبِيْعَنْ	لَيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَبِيْعَا	لَمْ يُبَاعَا	لَيَبِيْعَانِّ	لَيُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَبِيْعُوْا	لَمْ يُبَاعُوْا	لَيَبِيْعُنَّ	لَيُبَاعُنَّ	لَيَبِيْعُنْ	لَيُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَبِعْنَ	لَمْ يُبَعْنَ	لَيَبِعْنَانِّ	لَيُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَبِيْعُوْا	لَمْ تُبَاعُوْا	لَتَبِيْعُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتَبِيْعُنْ	لَتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيْعِيْ	لَمْ تُبَاعِيْ	لَتَبِيْعِنَّ	لَتُبَاعِنَّ	لَتَبِيْعِنْ	لَتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تُبَعْنَ	لَتَبِعْنَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَبِعْ	لَمْ أُبَعْ	لَأَبِيْعَنَّ	لَأُبَاعَنَّ	لَأَبِيْعَنْ	لَأُبَاعَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَبِعْ	لَمْ نُبَعْ	لَنَبِيْعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	لَنَبِيْعَنْ	لَنُبَاعَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَبِعْ	لِيُبَعْ	لِيَبِيْعَنَّ	لِيُبَاعَنَّ	لِيَبِيْعَنْ	لِيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَبِيْعَا	لِيُبَاعَا	لِيَبِيْعَانِّ	لِيُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَبِيْعُوْا	لِيُبَاعُوْا	لِيَبِيْعُنَّ	لِيُبَاعُنَّ	لِيَبِيْعُنْ	لِيُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَبِعْ	لِتُبَعْ	لِتَبِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	لِتَبِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَبِيْعَا	لِتُبَاعَا	لِتَبِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَبِعْنَ	لِيُبَعْنَ	لِيَبِعْنَانِّ	لِيُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	بِعْ	لِتُبَعْ	بِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	بِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	بِيْعَا	لِتُبَاعَا	بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	بِيْعُوْا	لِتُبَاعُوْا	بِيْعُنَّ	لِتُبَاعُنَّ	بِيْعُنْ	لِتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	بِيْعِيْ	لِتُبَاعِيْ	بِيْعِنَّ	لِتُبَاعِنَّ	بِيْعِنْ	لِتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِيْعَا	لِتُبَاعَا	بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	بِعْنَ	لِتُبَعْنَ	بِعْنَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِأَبِعْ	لِأُبَعْ	لِأَبِيْعَنَّ	لِأُبَاعَنَّ	لِأَبِيْعَنْ	لِأُبَاعَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَبِعْ	لِنُبَعْ	لِنَبِيْعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ	لِنَبِيْعَنْ	لِنُبَاعَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَبِعْ	لَا يُبَعْ	لَا يَبِيْعَنَّ	لَا يُبَاعَنَّ	لَا يَبِيْعَنْ	لَا يُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَبِيْعَا	لَا يُبَاعَا	لَا يَبِيْعَانِّ	لَا يُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَبِيْعُوْا	لَا يُبَاعُوْا	لَا يَبِيْعُنَّ	لَا يُبَاعُنَّ	لَا يَبِيْعُنْ	لَا يُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِيْعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِيْعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَبِيْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِيْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَبِعْنَ	لَا يُبَعْنَ	لَا يَبِعْنَانِّ	لَا يُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِيْعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِيْعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَبِيْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِيْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَبِيْعُوْا	لَا تُبَاعُوْا	لَا تَبِيْعُنَّ	لَا تُبَاعُنَّ	لَا تَبِيْعُنْ	لَا تُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَبِيْعِي	لَا تُبَاعِي	لَا تَبِيْعِنَّ	لَا تُبَاعِنَّ	لَا تَبِيْعِنْ	لَا تُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَبِيْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِيْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَبِعْنَ	لَا تُبَعْنَ	لَا تَبِعْنَانِّ	لَا تُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَبِعْ	لَا أُبَعْ	لَا أَبِيْعَنَّ	لَا أُبَاعَنَّ	لَا أَبِيْعَنْ	لَا أُبَاعَنْ
تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَبِعْ	لَا نُبَعْ	لَا نَبِيْعَنَّ	لَا نُبَاعَنَّ	لَا نَبِيْعَنْ	لَا نُبَاعَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	بَائِعٌ	بَائِعَانِ	بَائِعُوْنَ	بَائِعَةٌ	بَائِعَتَانِ	بَائِعَاتٌ
اسم مفعول	مَبِيْعٌ	مَبِيْعَانِ	مَبِيْعُوْنَ	مَبِيْعَةٌ	مَبِيْعَتَانِ	مَبِيْعَاتٌ

تعلیلات

بَـاعَ اصل میں بَيَـعَ تھا، ''یا'' متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا، بَاعَ ہوگیا۔

بِعْنَ اصل میں بَيَعْنَ تھا، ''یا'' متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا، بَاعْنَ ہوا، دو ساکن جمع ہوئے ''الف'' اور ''عین''، ''الف'' کو گرادیا، بَعْنَ ہوا، پھر ''با'' کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ معلوم ہوکہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ ''یا'' تھا نہ کہ ''واؤ''، بِعْنَ ہوگیا۔

بِيْعَ اصل میں بُيِعَ (بروزن ضُرِبَ) تھا، کسرہ ''یا'' پر دشوار تھا اس لیے اس سے پہلے حرف ''با'' کی حرکت دور کرکے ''یا'' کا کسرہ اس کو دے دیا، بِيْعَ ہوگیا۔

بِعْنَ (صیغہ جمع مؤنث غائب مجہول) اصل میں بُيِعْنَ تھا، ''با'' کی حرکت دور کر کے ''یا'' کا کسرہ اس کو دیا، بِيْعْنَ ہوا، دو ساکن جمع ہوئے ''یا'' اور ''عین''، ''یا'' کو گرادیا، بِعْنَ ہوگیا۔

يُبَاعُ اصل میں يُبْيَعُ تھا، ''یا'' کا فتحہ نقل کرکے ''با'' کو دے دیا، پھر ''یا'' اصل میں متحرک تھی، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا، يُبَاعُ ہوگیا۔

لَمْ يَبِعْ اصل میں لَمْ يَبِيْعُ اور لِيَبِعْ (امر غائب معروف) اصل میں لِيَبِيْعُ اور لَا تَبِعْ

besturdubooks.wordpress.com

(نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَبِیْعِ تھا، ان سب صیغوں میں ''یا'' کا کسرہ ''با'' کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے ''یا'' کو گرا دیا۔

بِعْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِبْیِعْ تھا، ''یا'' کا کسرہ ''با'' کو دیا اور ''یا'' کو گرا دیا، اِبِعْ ہو گیا، اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' کی ضرورت نہ رہی، اُس کو بھی گرا دیا، بِعْ رہ گیا۔

بِعْنَ (امر حاضر معروف صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِبْیِعْنَ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

بَائِعٌ (اسمِ فاعل) اصل میں بَایِعٌ تھا، ''یا'' واقع ہوئی بعد ''الف زائدہ'' کے، اس کو ''ہمزہ'' سے بدل دیا، بَائِعٌ ہو گیا۔

مَبِیْعٌ (اسمِ مفعول) اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا، ''یا'' کا ضمّہ نقل کر کے ''با'' کو دیا مَبُیْوْعٌ ہوا، دو ساکن جمع ہوئے ''یا'' اور ''واؤ''، ''یا'' کو گرا دیا مَبُوْعٌ ہوا، پھر اس کے ضمّہ کو کسرہ سے بدلا، مَبِوْعٌ ہوا، اب ''واؤ'' ساکن اس سے پہلے مکسور، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا، مَبِیْعٌ ہوا۔

فائدہ: یہ قاعدہ پہلے معلوم ہو چکا ہے کہ جب ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ''یا'' بسببِ اجتماعِ ساکنین گر جائے، تو فا کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، پس اسی قاعدہ کے مطابق مَبُوْعٌ میں ''با'' کے ضمّہ کو کسرہ سے بدلا۔

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر اَجوفِ واوی

از باب سَمِعَ یَسْمَعُ: اَلْخَوْف (ڈرنا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لن" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	خَافَ	خِيْفَ	يَخَافُ	يُخَافُ	لَنْ يَّخَافَ	لَنْ يُّخَافَ
تثنیہ مذکر غائب	خَافَا	خِيْفَا	يَخَافَانِ	يُخَافَانِ	لَنْ يَّخَافَا	لَنْ يُّخَافَا
جمع مذکر غائب	خَافُوْا	خِيْفُوْا	يَخَافُوْنَ	يُخَافُوْنَ	لَنْ يَّخَافُوْا	لَنْ يُّخَافُوْا
واحد مؤنث غائب	خَافَتْ	خِيْفَتْ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مؤنث غائب	خَافَتَا	خِيْفَتَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث غائب	خِفْنَ	خِفْنَ	يَخَفْنَ	يُخَفْنَ	لَنْ يَّخَفْنَ	لَنْ يُّخَفْنَ
واحد مذکر حاضر	خِفْتَ	خِفْتَ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مذکر حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مذکر حاضر	خِفْتُمْ	خِفْتُمْ	تَخَافُوْنَ	تُخَافُوْنَ	لَنْ تَخَافُوْا	لَنْ تُخَافُوْا
واحد مؤنث حاضر	خِفْتِ	خِفْتِ	تَخَافِيْنَ	تُخَافِيْنَ	لَنْ تَخَافِيْ	لَنْ تُخَافِيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث حاضر	خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ	تَخَفْنَ	تُخَفْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	لَنْ تُخَفْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	خِفْتُ	خِفْتُ	أَخَافُ	أُخَافُ	لَنْ أَخَافَ	لَنْ أُخَافَ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	خِفْنَا	خِفْنَا	نَخَافُ	نُخَافُ	لَنْ نَخَافَ	لَنْ نُخَافَ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لم" معروف	نفی جحد بہ "لم" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَخَفْ	لَمْ يُخَفْ	لَيَخَافَنَّ	لَيُخَافَنَّ	لَيَخَافَنْ	لَيُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَخَافَا	لَمْ يُخَافَا	لَيَخَافَانِّ	لَيُخَافَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَخَافُوْا	لَمْ يُخَافُوْا	لَيَخَافُنَّ	لَيُخَافُنَّ	لَيَخَافُنْ	لَيُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَخَفْنَ	لَمْ يُخَفْنَ	لَيَخَفْنَانِّ	لَيُخَفْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَخَافُوْا	لَمْ تُخَافُوْا	لَتَخَافُنَّ	لَتُخَافُنَّ	لَتَخَافُنْ	لَتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافِيْ	لَمْ تُخَافِيْ	لَتَخَافِنَّ	لَتُخَافِنَّ	لَتَخَافِنْ	لَتُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تُخَفْنَ	لَتَخَفْنَانِّ	لَتُخَفْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَخَفْ	لَمْ أُخَفْ	لَأَخَافَنَّ	لَأُخَافَنَّ	لَأَخَافَنْ	لَأُخَافَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نُخَفْ	لَنَخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ	لَنَخَافَنْ	لَنُخَافَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَخَفْ	لِیُخَفْ	لِیَخَافَنَّ	لِیُخَافَنَّ	لِیَخَافَنْ	لِیُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَخَافَا	لِیُخَافَا	لِیَخَافَانِّ	لِیُخَافَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِیَخَافُوْا	لِیُخَافُوْا	لِیَخَافُنَّ	لِیُخَافُنَّ	لِیَخَافُنْ	لِیُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَخَفْ	لِتُخَفْ	لِتَخَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	لِتَخَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَخَافَا	لِتُخَافَا	لِتَخَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِیَخَفْنَ	لِیُخَفْنَ	لِیَخَفْنَانِّ	لِیُخَفْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	خَفْ	لِتُخَفْ	خَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	خَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	خَافُوْا	لِتُخَافُوْا	خَافُنَّ	لِتُخَافُنَّ	خَافُنْ	لِتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	خَافِیْ	لِتُخَافِیْ	خَافِنَّ	لِتُخَافِنَّ	خَافِنْ	لِتُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	خَفْنَ	لِتُخَفْنَ	خَفْنَانِّ	لِتُخَفْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِأَخَفْ	لِأُخَفْ	لِأَخَافَنَّ	لِأُخَافَنَّ	لِأَخَافَنْ	لِأُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَخَفْ	لِنُخَفْ	لِنَخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ	لِنَخَافَنْ	لِنُخَافَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَخَفْ	لَا يُخَفْ	لَا يَخَافَنَّ	لَا يُخَافَنَّ	لَا يَخَافَنْ	لَا يُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَخَافَا	لَا يُخَافَا	لَا يَخَافَانِّ	لَا يُخَافَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَخَافُوْا	لَا يُخَافُوْا	لَا يَخَافُنَّ	لَا يُخَافُنَّ	لَا يَخَافُنْ	لَا يُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافَنْ	لَا تُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَخَفْنَ	لَا يُخَفْنَ	لَا يَخَفْنَانِّ	لَا يُخَفْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافَنْ	لَا تُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَخَافُوْا	لَا تُخَافُوْا	لَا تَخَافُنَّ	لَا تُخَافُنَّ	لَا تَخَافُنْ	لَا تُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَخَافِيْ	لَا تُخَافِيْ	لَا تَخَافِنَّ	لَا تُخَافِنَّ	لَا تَخَافِنْ	لَا تُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَخَفْنَ	لَا تُخَفْنَ	لَا تَخَفْنَانِّ	لَا تُخَفْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا أَخَفْ	لَا أُخَفْ	لَا أَخَافَنَّ	لَا أُخَافَنَّ	لَا أَخَافَنْ	لَا أُخَافَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَخَفْ	لَا نُخَفْ	لَا نَخَافَنَّ	لَا نُخَافَنَّ	لَا نَخَافَنْ	لَا نُخَافَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُوْنَ	خَائِفَةٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتٌ
اسمِ مفعول	مَخُوْفٌ	مَخُوْفَانِ	مخُوْفُوْنَ	مَخُوْفَةٌ	مَخُوْفَتَانِ	مَخُوْفَاتٌ

تعلیلات

خَافَ اصل میں خَوِفَ تھا، ''واؤ'' متحرک ہے، اس سے پہلے مفتوح ہے، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، خَافَ ہوگیا، یہی تعلیل خَافَا، خَافُوْا، خَافَتْ، خَافَتَا میں جاری ہوگی۔

خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا، ''واؤ'' متحرک ہے، اُس سے پہلے مفتوح ہے، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، خَافْنَ ہوگیا، دوساکن جمع ہوئے، ''الف'' کو گرادیا، خَفْنَ ہوا، ''خا'' کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا، تا کہ معلوم ہو کہ جو ''واؤ'' گرایا گیا ہے وہ مکسور تھا۔

خِيْفَ اصل میں خُوِفَ (بروزن سُمِعَ) تھا، کسرہ ''واؤ'' پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ''خا'' کی حرکت دُور کر کے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دے دیا، خِوْفَ ہوا، اب ''واؤ'' ساکن، ماقبل اس کے مکسور، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل دیا، خِيْفَ ہوگیا۔

خِفْنَ (صیغۂ مجہول) اصل میں خُوِفْنَ تھا، کسرہ ''واؤ'' پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ''خا'' کا ضمہ دور کر کے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دیا، خِوْفْنَ ہوا، دوساکن جمع ہوئے، ''واؤ'' کو گرادیا، خِفْنَ ہوگیا۔

يَخَافُ اصل میں يَخْوَفُ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ نقل کر کے ''خا'' کو دیا، ''واؤ'' اصل میں متحرک تھا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، يَخَافُ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

لِیَخَفْ (امر غائب معروف) اصل میں لِیَخْوَفْ تھا، اور لَا تَخَفْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَخْوَفْ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ نقل کر کے پہلے حرف کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے ''واؤ'' اور ''فا''، ''واؤ'' کو گرا دیا۔

خَفْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِخْوَفْ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ ''خا'' کو دیا، اور ''واؤ'' کو گرا دیا، اِخَفْ ہوا، اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' کی ضرورت نہ رہی، اس کو بھی گرا دیا، خَفْ ہو گیا۔

خَفْنَ (امر حاضر صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِخْوَفْنَ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

خَائِفٌ (اسم فاعل) اصل میں خَاوِفٌ تھا، ''واؤ'' کو ''ہمزہ'' سے بدلا مثل قَائِلٌ کے۔

مَخُوْفٌ (اسم مفعول) میں مثل مَقُوْلٌ کے تعلیل ہوئی۔

besturdubooks.wordpress.com

بابِ اِفعال

اجوف واوی:	صرفِ	أَقَامَ يُقِيْمُ إِقَامَةً فهو مُقِيْمٌ وأُقِيْمَ يُقَامُ إِقَامَةً
اَلْإِقَامَةُ (کھڑا ہونا، کھڑا کرنا)	صغیر	فهو مُقَامٌ الأمر منه أَقِمْ والنهي عنه لَا تُقِمْ.

اصل اس کی یہ ہے: أَقْوَمَ يُقْوِمُ إِقْوَامًا فهو مُقْوِمٌ وأُقْوِمَ يُقْوَمُ إِقْوَامًا[1] فهو مُقْوَمٌ الأمر منه أَقْوِمْ والنهي عنه لَا تُقْوِمْ.

اجوف یائی:	صرفِ	أَطَارَ يُطِيْرُ إِطَارَةً فهو مُطِيْرٌ وأُطِيْرَ يُطَارُ
اَلْإِطَارَةُ (اُڑانا)	صغیر	إِطَارَةً فهو مُطَارٌ الأمر منه أَطِرْ والنهي عنه
		لَا تُطِرْ.

اصل اس کی یہ ہے: أَطْيَرَ يُطْيِرُ إِطْيَارًا فهو مُطْيِرٌ وأُطْيِرَ يُطْيَرُ إِطْيَارًا فهو مُطْيَرٌ الأمر منه أَطْيِرْ والنهي عنه لَا تُطْيِرْ.

بابِ استفعال

اجوف واوی:	صرفِ	اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ اِسْتِعَانَةً فهو مُسْتَعِيْنٌ
اَلْاِسْتِعَانَةُ (مدد چاہنا)	صغیر	واُسْتُعِيْنَ يُسْتَعَانُ اِسْتِعَانَةً فهو مُسْتَعَانٌ
		الأمر منه اِسْتَعِنْ والنهي عنه لَا تَسْتَعِنْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِسْتَعْوَنَ يَسْتَعْوِنُ اِسْتِعْوَانًا فهو مُسْتَعْوِنٌ واُسْتُعْوِنَ يُسْتَعْوَنُ اِسْتِعْوَانًا فهو مُسْتَعْوَنٌ الأمر منه اِسْتَعْوِنْ والنهي عنه لَا تَسْتَعْوِنْ.

---

[1] إِقْوَامًا میں ''واؤ'' کا فتحہ ''قاف'' کو دیا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدلا اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے ایک الف کو گرا دیا اور اس کے عوض ''ۃ'' آخر میں لائے إِقَامَةً ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

اجوف یائی: اَلْاِسْتِخَارَۃُ (بھلائی چاہنا)	صرفِ صغیر	اِسْتَخَارَ یَسْتَخِیْرُ اِسْتِخَارَۃً فھو مُسْتَخِیْرٌ وَاُسْتُخِیْرَ یُسْتَخَارُ اِسْتِخَارَۃً فھو مُسْتَخَارٌ الأمر منه اِسْتَخِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَخِرْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِسْتَخْیَرَ یَسْتَخْیِرُ اِسْتِخْیَارًا فھو مُسْتَخْیِرٌ وَاُسْتُخْیِرَ یُسْتَخْیَرُ اِسْتِخْیَارًا فھو مُسْتَخْیَرٌ الأمر منه اِسْتَخْیِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَخْیِرْ.

بابِ افتعال

اجوف واوی: اَلْاِجْتِیَابُ (جنگل کو طے کرنا)	صرفِ صغیر	اِجْتَابَ یَجْتَابُ اِجْتِیَابًا فھو مُجْتَابٌ وَاُجْتِیْبَ یُجْتَابُ اِجْتِیَابًا فھو مُجْتَابٌ الأمر منه اِجْتَبْ والنهي عنه لَا تَجْتَبْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِجْتَوَبَ یَجْتَوِبُ اِجْتِوَابًا فھو مُجْتَوِبٌ واُجْتُوِبَ یُجْتَوَبُ اِجْتِوَابًا فھو مُجْتَوَبٌ الأمر منه اِجْتَوِبْ والنهي عنه لَا تَجْتَوِبْ.

اجوف یائی: اَلْاِخْتِیَارُ (پسند کرنا)	صرفِ صغیر	اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا فھو مُخْتَارٌ واُخْتِیْرَ[1] یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا فھو مُخْتَارٌ الأمر منه اِخْتَرْ والنهي عنه لَا تَخْتَرْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِخْتَیَرَ یَخْتَیِرُ اِخْتِیَارًا فھو مُخْتَیِرٌ واُخْتُیِرَ یُخْتَیَرُ اِخْتِیَارًا فھو مُخْتَیَرٌ الأمر منه اِخْتَیِرْ والنهي عنه لَا تَخْتَیِرْ.

---

[1] اِخْتِیْرَ اصل میں اُخْتُیِرَ تھا، کسرہ "یا" بعد ضمہ کے ثقیل تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا، بعد دور کرنے حرکت ماقبل کے، اُخْتِیْرَ ہوا۔ "تائے اِفتعال" کی وجہ سے ضمہ "ہمزہ" کو کسرہ سے بدل دیا، کیونکہ "ہمزہ" کی حرکت ماضی مجہول میں "تائے افتعال" کے تابع ہوتی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

بابِ اِنفعال

اجوف واوی:	صرفِ	اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا فهو مُنْقَادٌ الأمر منه
اَلْاِنْقِيَادُ (تابعدار ہونا)	صغیر	اِنْقَدْ والنهي عنه لَا تَنْقَدْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِنْقَوَدَ يَنْقَوِدُ اِنْقِوَادًا فهو مُنْقَوِدٌ الأمر منه اِنْقَوِدْ والنهي عنه لَا تَنْقَوِدْ.

اجوف یائی:	صرفِ	اِنْقَاضَ يَنْقَاضُ اِنْقِيَاضًا فهو مُنْقَاضٌ الأمر
اَلْاِنْقِيَاض (دیوار پھٹنا)	صغیر	منه اِنْقَضْ والنهي عنه لَا تَنْقَضْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِنْقَيَضَ يَنْقَيِضُ اِنْقِيَاضًا فهو مُنْقَيِضٌ الأمر منه اِنْقَيِضْ والنَّهي عنه لا تَنْقَيِضْ.

تنبیہ: ان ابواب میں مثل قَالَ يَقُوْلُ، بَاعَ يَبِيْعُ، خَافَ يَخَافُ کے تعلیل ہوئی۔

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر ناقصِ واوی

از باب نَصَرَ يَنْصُرُ: اَلدَّعْوَةُ (بلانا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لَنْ" معروف	نفی تاکید بہ "لَنْ" مجہول
واحد مذکر غائب	دَعَا	دُعِيَ	يَدْعُوْ	يُدْعٰى	لَنْ يَّدْعُوَ	لَنْ يُّدْعٰى
تثنیہ مذکر غائب	دَعَوَا	دُعِيَا	يَدْعُوَانِ	يُدْعَيَانِ	لَنْ يَّدْعُوَا	لَنْ يُّدْعَيَا
جمع مذکر غائب	دَعَوْا	دُعُوْا	يَدْعُوْنَ	يُدْعَوْنَ	لَنْ يَّدْعُوْا	لَنْ يُّدْعَوْا
واحد مؤنث غائب	دَعَتْ	دُعِيَتْ	تَدْعُوْ	تُدْعٰى	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰى
تثنیہ مؤنث غائب	دَعَتَا	دُعِيَتَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مؤنث غائب	دَعَوْنَ	دُعِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يُدْعَيْنَ	لَنْ يَّدْعُوْنَ	لَنْ يُّدْعَيْنَ
واحد مذکر حاضر	دَعَوْتَ	دُعِيْتَ	تَدْعُوْ	تُدْعٰى	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰى
تثنیہ مذکر حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِيْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مذکر حاضر	دَعَوْتُمْ	دُعِيْتُمْ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَوْنَ	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تُدْعَوْا
واحد مؤنث حاضر	دَعَوْتِ	دُعِيْتِ	تَدْعِيْنَ	تُدْعَيْنَ	لَنْ تَدْعِيْ	لَنْ تُدْعَيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِيْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مؤنث حاضر	دَعَوْتُنَّ	دُعِيْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَيْنَ	لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تُدْعَيْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	دَعَوْتُ	دُعِيْتُ	أَدْعُوْ	أُدْعٰى	لَنْ أَدْعُوَ	لَنْ أُدْعٰى
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	دَعَوْنَا	دُعِيْنَا	نَدْعُوْ	نُدْعٰى	لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نُدْعٰى

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بہ "لَم" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لَم" معروف	نفی جحد بہ "لَم" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يُدْعَ	لَيَدْعُوَنَّ	لَيُدْعَيَنَّ	لَيَدْعُوَنْ	لَيُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوَا	لَمْ يُدْعَيَا	لَيَدْعُوَانِّ	لَيُدْعَيَانِّ	—	——
جمع مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ يُدْعَوْا	لَيَدْعُنَّ	لَيُدْعَوُنَّ	لَيَدْعُنْ	لَيُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَيَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَدْعُوْنَ	لَمْ يُدْعَيْنَ	لَيَدْعُوْنَانِّ	لَيُدْعَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَيَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تُدْعَوْا	لَتَدْعُنَّ	لَتُدْعَوُنَّ	لَتَدْعُنْ	لَتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعِيْ	لَمْ تُدْعَيْ	لَتَدْعِنَّ	لَتُدْعَيِنَّ	لَتَدْعِنْ	لَتُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تُدْعَيْنَ	لَتَدْعُوْنَانِّ	لَتُدْعَيْنَانِّ	--	---
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَدْعُ	لَمْ أُدْعَ	لَأَدْعُوَنَّ	لَأُدْعَيَنَّ	لَأَدْعُوَنْ	لَأُدْعَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نُدْعَ	لَنَدْعُوَنَّ	لَنُدْعَيَنَّ	لَنَدْعُوَنْ	لَنُدْعَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَدْعُ	لِيُدْعَ	لِيَدْعُوَنَّ	لِيُدْعَيَنَّ	لِيَدْعُوَنْ	لِيُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَدْعُوَا	لِيُدْعَيَا	لِيَدْعُوَانِّ	لِيُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَدْعُوْا	لِيُدْعَوْا	لِيَدْعُنَّ	لِيُدْعَوُنَّ	لِيَدْعُنْ	لِيُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَدْعُ	لِتُدْعَ	لِتَدْعُوَنَّ	لِتُدْعَيَنَّ	لِتَدْعُوَنْ	لِتُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	لِتَدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَدْعُوْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيَدْعُوْنَانِّ	لِيُدْعَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	اُدْعُ	لِتُدْعَ	اُدْعُوَنَّ	لِتُدْعَيَنَّ	اُدْعُوَنْ	لِتُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	اُدْعُوْا	لِتُدْعَوْا	اُدْعُنَّ	لِتُدْعَوُنَّ	اُدْعُنْ	لِتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اُدْعِي	لِتُدْعَيْ	اُدْعِنَّ	لِتُدْعَيِنَّ	اُدْعِنْ	لِتُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اُدْعُوْنَ	لِتُدْعَيْنَ	اُدْعُوْنَانِّ	لِتُدْعَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِأَدْعُ	لِأُدْعَ	لِأَدْعُوَنَّ	لِأُدْعَيَنَّ	لِأَدْعُوَنْ	لِأُدْعَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَدْعُ	لِنُدْعَ	لِنَدْعُوَنَّ	لِنُدْعَيَنَّ	لِنَدْعُوَنْ	لِنُدْعَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَدْعُ	لَا يُدْعَ	لَا يَدْعُوَنَّ	لَا يُدْعَيَنَّ	لَا يَدْعُوَنْ	لَا يُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَدْعُوَا	لَا يُدْعَيَا	لَا يَدْعُوَانِّ	لَا يُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَدْعُوْا	لَا يُدْعَوْا	لَا يَدْعُنَّ	لَا يُدْعَوُنَّ	لَا يَدْعُنْ	لَا يُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَيَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَدْعُوْنَ	لَا يُدْعَيْنَ	لَا يَدْعُوْنَانِّ	لَا يُدْعَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَيَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَدْعُوْا	لَا تُدْعَوْا	لَا تَدْعُنَّ	لَا تُدْعَوُنَّ	لَا تَدْعُنْ	لَا تُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَدْعِي	لَا تُدْعَيْ	لَا تَدْعِنَّ	لَا تُدْعَيِنَّ	لَا تَدْعِنْ	لَا تُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَيْنَ	لَا تَدْعُوْنَانِّ	لَا تُدْعَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَدْعُ	لَا أُدْعَ	لَا أَدْعُوَنَّ	لَا أُدْعَيَنَّ	لَا أَدْعُوَنْ	لَا أُدْعَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَدْعُ	لَا نُدْعَ	لَا نَدْعُوَنَّ	لَا نُدْعَيَنَّ	لَا نَدْعُوَنْ	لَا نُدْعَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	دَاعٍ	دَاعِیَانِ	دَاعُوْنَ	دَاعِیَۃٌ	دَاعِیَتَانِ	دَاعِیَاتٌ
اسمِ مفعول	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّانِ	مَدْعُوُّوْنَ	مَدْعُوَّۃٌ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّاتٌ

تعلیلات

دَعَا اصل میں دَعَوَ تھا، ''واو'' متحرک اس سے پہلے مفتوح، ''واو'' کو ''الف'' سے بدلا دَعَا ہوگیا، دَعَوَا میں بسببِ تثنیہ کے سلامت رہا۔

دَعَوْا (صیغہ جمع مذکر غائب) اصل میں دَعَوُوْا (بروزن نَصَرُوْا) تھا، پہلے ''واو'' کو ''الف'' کیا، پھر ''الف'' کو اجتماعِ ساکنین سے گرادیا، دَعَوْا رہ گیا۔

دَعَتْ اصل میں دَعَوَتْ تھا، ''واو''، ''الف'' ہوکر اجتماعِ ساکنین سے گر گیا، دَعَتْ رہ گیا۔

دَعَتَا اصل میں دَعَوَتَا تھا، ''واو''، ''الف'' ہوکر اجتماعِ ساکنین سے گر گیا، ''تا'' ظاہر میں متحرک ہے اور حقیقت میں ساکن ہے، صرف ''الفِ تثنیہ'' کی وجہ سے اس کو فتحہ دیا گیا۔

دَعَوْنَ سے آخر تک سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دُعِيَ اصل میں دُعِوَ تھا، ''واو'' طرف میں بعد کسرہ کے واقع ہوا، اس کو ''یا'' سے بدلا دُعِيَ ہوگیا۔

دُعُوْا اصل میں دُعِوُوْا تھا، ''واو'' کو ''یا'' سے بدلا دُعِیُوْا ہوا، پھر ''یا'' پر ضمہ ثقیل تھا، اسلیے ''عین'' کی حرکت دُور کرکے ''یا'' کا ضمہ اس کو دیدیا، اور ''یا'' کو گرادیا دُعُوْا ہوگیا۔

دُعِیَتْ سے دُعِیْنَا تک ''واو'' کو ''یا'' سے بدل رکھا ہے۔

یَدْعُوْ اصل میں یَدْعُوُ تھا، ''واو'' پر ضمہ دشوار تھا، اس کو گرادیا، یَدْعُوْ رہ گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

یَدْعُوْنَ (جمع مذکر غائب) اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا، ''واؤ'' کا ضمّہ گرادیا، پھر ''واؤ'' بسببِ اجتماعِ ساکنین گرادیا، یَدْعُوْنَ رہ گیا۔

یَدْعُوْنَ (جمع مؤنث غائب) اپنی اصل پر ہے۔

تَدْعِیْنَ اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا، کسرہ ''واؤ'' پر دشوار تھا، اس لیے ''عین'' کی حرکت دور کرکے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے ''واؤ'' اور ''یا''، ''واؤ'' کو گرادیا، تَدْعِیْنَ رہ گیا۔

یُدْعٰی اصل میں یُدْعَوُ تھا، ''واؤ'' ماضی میں تیسری جگہ تھا، اب چوتھی جگہ واقع ہوا، اور پہلے حرف کی حرکت ''واؤ'' کے مخالف ہے، اس لیے ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل دیا، اب ''یا'' متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح ہے، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا، یُدْعٰی ہوگیا۔

تُدْعَیْنَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' کیا، پھر ''یا'' متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح، ''یا'' کو ''الف'' سے بدلا، دو ساکن ''الف'' اور ''یا'' جمع ہوئے، ''الف'' کو گرادیا، تُدْعَیْنَ رہ گیا۔

لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا، ''واؤ'' بسبب جزم کے ساقط ہوگیا، لَمْ یَدْعُ رہ گیا۔

دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا، ''واؤ'' بعد کسرہ کے طرف میں واقع ہوکر ''یا'' سے بدل کر دَاعِیٌ ہوگیا، پھر ضمّہ ''یا'' پر دشوار تھا اُس کو گرادیا، دو ساکن جمع ہوئے ''یا'' اور تنوین، ''یا'' کو گرادیا، داعٍ رہ گیا۔

مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا، دو ''واؤ'' جمع ہوئے، ایک کو دوسرے میں اِدغام کیا، مَدْعُوٌّ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر ناقصِ یائی

از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ: الرَّمْيُ (پھینکنا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لن" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	رَمٰی	رُمِيَ	يَرْمِيْ	يُرْمٰی	لَنْ يَّرْمِيَ	لَنْ يُّرْمٰی
تثنیہ مذکر غائب	رَمَيَا	رُمِيَا	يَرْمِيَانِ	يُرْمَيَانِ	لَنْ يَّرْمِيَا	لَنْ يُّرْمَيَا
جمع مذکر غائب	رَمَوْا	رُمُوْا	يَرْمُوْنَ	يُرْمَوْنَ	لَنْ يَّرْمُوْا	لَنْ يُّرْمَوْا
واحد مؤنث غائب	رَمَتْ	رُمِيَتْ	تَرْمِيْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مؤنث غائب	رَمَتَا	رُمِيَتَا	تَرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث غائب	رَمَيْنَ	رُمِيْنَ	يَرْمِيْنَ	يُرْمَيْنَ	لَنْ يَّرْمِيْنَ	لَنْ يُّرْمَيْنَ
واحد مذکر حاضر	رَمَيْتَ	رُمِيْتَ	تَرْمِيْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مذکر حاضر	رَمَيْتُمَا	رُمِيْتُمَا	تَرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مذکر حاضر	رَمَيْتُمْ	رُمِيْتُمْ	تَرْمُوْنَ	تُرْمَوْنَ	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تُرْمَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَمَيْتِ	رُمِيْتِ	تَرْمِيْنَ	تُرْمَيْنَ	لَنْ تَرْمِيْ	لَنْ تُرْمَيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	رَمَيْتُمَا	رُمِيْتُمَا	تَرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث حاضر	رَمَيْتُنَّ	رُمِيْتُنَّ	تَرْمِيْنَ	تُرْمَيْنَ	لَنْ تَرْمِيْنَ	لَنْ تُرْمَيْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	رَمَيْتُ	رُمِيْتُ	أَرْمِيْ	أُرْمٰی	لَنْ أَرْمِيَ	لَنْ أُرْمٰی
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	رَمَيْنَا	رُمِيْنَا	نَرْمِيْ	نُرْمٰی	لَنْ نَّرْمِيَ	لَنْ نُّرْمٰی

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بہ "لم" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لم" معروف	نفی جحد بہ "لم" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیہ معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَرْمِ	لَمْ یُرْمَ	لَیَرْمِیَنَّ	لَیُرْمَیَنَّ	لَیَرْمِیَنْ	لَیُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَرْمِیَا	لَمْ یُرْمَیَا	لَیَرْمِیَانِّ	لَیُرْمَیَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ یَرْمُوْا	لَمْ یُرْمَوْا	لَیَرْمُنَّ	لَیُرْمَوُنَّ	لَیَرْمُنْ	لَیُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِیَنَّ	لَتُرْمَیَنَّ	لَتَرْمِیَنْ	لَتُرْمَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تُرْمَیَا	لَتَرْمِیَانِّ	لَتُرْمَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَرْمِیْنَ	لَمْ یُرْمَیْنَ	لَیَرْمِیْنَانِّ	لَیُرْمَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِیَنَّ	لَتُرْمَیَنَّ	لَتَرْمِیَنْ	لَتُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تُرْمَیَا	لَتَرْمِیَانِّ	لَتُرْمَیَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تُرْمَوْا	لَتَرْمُنَّ	لَتُرْمَوُنَّ	لَتَرْمُنْ	لَتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيْ	لَمْ تُرْمَيْ	لَتَرْمِنَّ	لَتُرْمَیِنَّ	لَتَرْمِنْ	لَتُرْمَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تُرْمَیَا	لَتَرْمِیَانِّ	لَتُرْمَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِیْنَ	لَمْ تُرْمَیْنَ	لَتَرْمِیْنَانِّ	لَتُرْمَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَرْمِ	لَمْ أُرْمَ	لَأَرْمِیَنَّ	لَأُرْمَیَنَّ	لَأَرْمِیَنْ	لَأُرْمَیَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نُرْمَ	لَنَرْمِیَنَّ	لَنُرْمَیَنَّ	لَنَرْمِیَنْ	لَنُرْمَیَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَرْمِ	لِيُرْمَ	لِيَرْمِيَنَّ	لِيُرْمَيَنَّ	لِيَرْمِيَنْ	لِيُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَرْمِيَا	لِيُرْمَيَا	لِيَرْمِيَانِّ	لِيُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَرْمُوْا	لِيُرْمَوْا	لِيَرْمُنَّ	لِيُرْمَوُنَّ	لِيَرْمُنْ	لِيُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْمِ	لِتُرْمَ	لِتَرْمِيَنَّ	لِتُرْمَيَنَّ	لِتَرْمِيَنْ	لِتُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	لِتَرْمِيَانِّ	لِتُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَرْمِيْنَ	لِيُرْمَيْنَ	لِيَرْمِيْنَانِّ	لِيُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	اِرْمِ	لِتُرْمَ	اِرْمِيَنَّ	لِتُرْمَيَنَّ	اِرْمِيَنْ	لِتُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	اِرْمِيَانِّ	لِتُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	اِرْمُوْا	لِتُرْمَوْا	اِرْمُنَّ	لِتُرْمَوُنَّ	اِرْمُنْ	لِتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْمِيْ	لِتُرْمَيْ	اِرْمِنَّ	لِتُرْمَيِنَّ	اِرْمِنْ	لِتُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	اِرْمِيَانِّ	لِتُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اِرْمِيْنَ	لِتُرْمَيْنَ	اِرْمِيْنَانِّ	لِتُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِأَرْمِ	لِأُرْمَ	لِأَرْمِيَنَّ	لِأُرْمَيَنَّ	لِأَرْمِيَنْ	لِأُرْمَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَرْمِ	لِنُرْمَ	لِنَرْمِيَنَّ	لِتُرْمَيَنَّ	لِنَرْمِيَنْ	لِنُرْمَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَرْمِ	لَا يُرْمَ	لَا يَرْمِيَنَّ	لَا يُرْمَيَنَّ	لَا يَرْمِيَنْ	لَا يُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَرْمِيَا	لَا يُرْمَيَا	لَا يَرْمِيَانِّ	لَا يُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَرْمُوْا	لَا يُرْمَوْا	لَا يَرْمُنَّ	لَا يُرْمَوُنَّ	لَا يَرْمُنْ	لَا يُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِيَنَّ	لَا تُرْمَيَنَّ	لَا تَرْمِيَنْ	لَا تُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَانِّ	لَا تُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَرْمِيْنَ	لَا يُرْمَيْنَ	لَا يَرْمِيْنَانِّ	لَا يُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِيَنَّ	لَا تُرْمَيَنَّ	لَا تَرْمِيَنْ	لَا تُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَانِّ	لَا تُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْمُوْا	لَا تُرْمَوْا	لَا تَرْمُنَّ	لَا تُرْمَوُنَّ	لَا تَرْمُنْ	لَا تُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيْ	لَا تُرْمَيْ	لَا تَرْمِنَّ	لَا تُرْمَيِنَّ	لَا تَرْمِنْ	لَا تُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَانِّ	لَا تُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيْنَ	لَا تُرْمَيْنَ	لَا تَرْمِيْنَانِّ	لَا تُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا أَرْمِ	لَا أُرْمَ	لَا أَرْمِيَنَّ	لَا أُرْمَيَنَّ	لَا أَرْمِيَنْ	لَا أُرْمَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَرْمِ	لَا نُرْمَ	لَا نَرْمِيَنَّ	لَا نُرْمَيَنَّ	لَا نَرْمِيَنْ	لَا نُرْمَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَامٍ	رَامِیَانِ	رَامُوْنَ	رَامِیَةٌ	رَامِیَتَانِ	رَامِیَاتٌ
اسم مفعول	مَرْمِيٌّ	مَرْمِیَّانِ	مَرْمِیُّوْنَ	مَرْمِیَّةٌ	مَرْمِیَّتَانِ	مَرْمِیَّاتٌ

تعلیلات

رَمٰی اصل میں رَمَيَ تھا، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا مثل دَعَا کے۔

یَرْمِيْ اصل میں یَرْمِيُ تھا، ضمّہ ''یا'' پر دشوار سمجھ کر گرادیا، یَرْمِيْ ہوگیا۔

تَرْمِیْنَ (واحد مؤنث حاضر) اصل میں تَرْمِیِیْنَ تھا، کسرہ ''یا'' پر دشوار تھا گرادیا، دو ''یا'' جمع ہوئیں ایک کو حذف کردیا۔

یُرْمٰی اصل میں یُرْمَيُ تھا، ''یا'' متحرک ہے اس سے پہلے مفتوح ہے، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا۔

تُرْمَیْنَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُرْمَیِیْنَ تھا، اوّل ''یا'' کا کسرہ گرادیا، اس کے بعد ایک ''یا'' کو حذف کردیا، تُرْمَیْنَ رہ گیا۔

اِرْمِ (امر حاضر معروف) اصل میں اِرْمِيْ تھا، ''یا'' حرفِ علت حالت جزمی میں ساقط ہوگیا۔

رَامٍ (اسم فاعل) اصل میں رَامِيٌ تھا، ضمّہ ''یا'' پر دشوار سمجھ کر گرادیا، اجتماع ساکنین ہوا، درمیان ''یا'' اور تنوین کے، ''یا'' کو گرادیا، رَامٍ رہ گیا۔

مَرْمِيٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْمُوْيٌ تھا، ''واو'' کو ''یا'' سے بدلا، اور ''یا'' کو ''یا'' میں اِدغام کردیا، اور ''یا'' کی مناسبت کی وجہ سے ''میم'' کے ضمّہ کو کسرہ سے بدلا، مَرْمِيٌّ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر ناقصِ واوی

از باب سَمِعَ یَسْمَعُ: اَلرِّضْوَانُ (خوش ہونا)

بحثِ ماضی و مضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لن" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	رَضِيَ	رُضِيَ	يَرْضٰى	يُرْضٰى	لَنْ يَرْضٰى	لَنْ يُرْضٰى
تثنیہ مذکر غائب	رَضِيَا	رُضِيَا	يَرْضَيَانِ	يُرْضَيَانِ	لَنْ يَرْضَيَا	لَنْ يُرْضَيَا
جمع مذکر غائب	رَضُوْا	رُضُوْا	يَرْضَوْنَ	يُرْضَوْنَ	لَنْ يَرْضَوْا	لَنْ يُرْضَوْا
واحد مؤنث غائب	رَضِيَتْ	رُضِيَتْ	تَرْضٰى	تُرْضٰى	لَنْ تَرْضٰى	لَنْ تُرْضٰى
تثنیہ مؤنث غائب	رَضِيَتَا	رُضِيَتَا	تَرْضَيَانِ	تُرْضَيَانِ	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تُرْضَيَا
جمع مؤنث غائب	رَضِيْنَ	رُضِيْنَ	يَرْضَيْنَ	يُرْضَيْنَ	لَنْ يَرْضَيْنَ	لَنْ يُرْضَيْنَ
واحد مذکر حاضر	رَضِيْتَ	رُضِيْتَ	تَرْضٰى	تُرْضٰى	لَنْ تَرْضٰى	لَنْ تُرْضٰى
تثنیہ مذکر حاضر	رَضِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا	تَرْضَيَانِ	تُرْضَيَانِ	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تُرْضَيَا
جمع مذکر حاضر	رَضِيْتُمْ	رُضِيْتُمْ	تَرْضَوْنَ	تُرْضَوْنَ	لَنْ تَرْضَوْا	لَنْ تُرْضَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَضِيْتِ	رُضِيْتِ	تَرْضَيْنَ	تُرْضَيْنَ	لَنْ تَرْضَيْ	لَنْ تُرْضَيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	رَضِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا	تَرْضَيَانِ	تُرْضَيَانِ	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تُرْضَيَا
جمع مؤنث حاضر	رَضِيْتُنَّ	رُضِيْتُنَّ	تَرْضَيْنَ	تُرْضَيْنَ	لَنْ تَرْضَيْنَ	لَنْ تُرْضَيْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	رَضِيْتُ	رُضِيْتُ	أَرْضٰى	أُرْضٰى	لَنْ أَرْضٰى	لَنْ أُرْضٰى
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	رَضِيْنَا	رُضِيْنَا	نَرْضٰى	نُرْضٰى	لَنْ نَرْضٰى	لَنْ نُرْضٰى

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بہ "لَم" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لم" معروف	نفی جحد بہ "لم" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْضَ	لَمْ يُرْضَ	لَيَرْضَيَنَّ	لَيُرْضَيَنَّ	لَيَرْضَيَنْ	لَيُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَرْضَيَا	لَمْ يُرْضَيَا	لَيَرْضَيَانِّ	لَيُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْضَوْا	لَمْ يُرْضَوْا	لَيَرْضَوُنَّ	لَيُرْضَوُنَّ	لَيَرْضَوُنْ	لَيُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَتَرْضَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتَرْضَيَنْ	لَتُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَرْضَيْنَ	لَمْ يُرْضَيْنَ	لَيَرْضَيْنَانِّ	لَيُرْضَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَتَرْضَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتَرْضَيَنْ	لَتُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَوْا	لَمْ تُرْضَوْا	لَتَرْضَوُنَّ	لَتُرْضَوُنَّ	لَتَرْضَوُنْ	لَتُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيْ	لَمْ تُرْضَيْ	لَتَرْضَيِنَّ	لَتُرْضَيِنَّ	لَتَرْضَيِنْ	لَتُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيْنَ	لَمْ تُرْضَيْنَ	لَتَرْضَيْنَانِّ	لَتُرْضَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَرْضَ	لَمْ أُرْضَ	لَأَرْضَيَنَّ	لَأُرْضَيَنَّ	لَأَرْضَيَنْ	لَأُرْضَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نُرْضَ	لَنَرْضَيَنَّ	لَنُرْضَيَنَّ	لَنَرْضَيَنْ	لَنُرْضَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَرْضَ	لِيُرْضَ	لِيَرْضَيَنَّ	لِيُرْضَيَنَّ	لِيَرْضَيَنْ	لِيُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَرْضَيَا	لِيُرْضَيَا	لِيَرْضَيَانِّ	لِيُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَرْضَوْا	لِيُرْضَوْا	لِيَرْضَوُنَّ	لِيُرْضَوُنَّ	لِيَرْضَوُنْ	لِيُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْضَ	لِتُرْضَ	لِتَرْضَيَنَّ	لِتُرْضَيَنَّ	لِتَرْضَيَنْ	لِتُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	لِتَرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَرْضَيْنَ	لِيُرْضَيْنَ	لِيَرْضَيْنَانِّ	لِيُرْضَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	اِرْضَ	لِتُرْضَ	اِرْضَيَنَّ	لِتُرْضَيَنَّ	اِرْضَيَنْ	لِتُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	اِرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	اِرْضَوْا	لِتُرْضَوْا	اِرْضَوُنَّ	لِتُرْضَوُنَّ	اِرْضَوُنْ	لِتُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْضَيْ	لِتُرْضَيْ	اِرْضَيِنَّ	لِتُرْضَيِنَّ	اِرْضَيِنْ	لِتُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	اِرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اِرْضَيْنَ	لِتُرْضَيْنَ	اِرْضَيْنَانِّ	لِتُرْضَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِأَرْضَ	لِأُرْضَ	لِأَرْضَيَنَّ	لِأُرْضَيَنَّ	لِأَرْضَيَنْ	لِأُرْضَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَرْضَ	لِنُرْضَ	لِنَرْضَيَنَّ	لِنُرْضَيَنَّ	لِنَرْضَيَنْ	لِنُرْضَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَرْضَ	لَا یُرْضَ	لَا یَرْضَیَنَّ	لَا یُرْضَیَنَّ	لَا یَرْضَیَنْ	لَا یُرْضَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَرْضَیَا	لَا یُرْضَیَا	لَا یَرْضَیَانِّ	لَا یُرْضَیَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا یَرْضَوْا	لَا یُرْضَوْا	لَا یَرْضَوُنَّ	لَا یُرْضَوُنَّ	لَا یَرْضَوُنْ	لَا یُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَیَنَّ	لَا تُرْضَیَنَّ	لَا تَرْضَیَنْ	لَا تُرْضَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْضَیَا	لَا تُرْضَیَا	لَا تَرْضَیَانِّ	لَا تُرْضَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا یَرْضَیْنَ	لَا یُرْضَیْنَ	لَا یَرْضَیْنَانِّ	لَا یُرْضَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَیَنَّ	لَا تُرْضَیَنَّ	لَا تَرْضَیَنْ	لَا تُرْضَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْضَیَا	لَا تُرْضَیَا	لَا تَرْضَیَانِّ	لَا تُرْضَیَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْضَوْا	لَا تُرْضَوْا	لَا تَرْضَوُنَّ	لَا تُرْضَوُنَّ	لَا تَرْضَوُنْ	لَا تُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْضَيْ	لَا تُرْضَيْ	لَا تَرْضَیِنَّ	لَا تُرْضَیِنَّ	لَا تَرْضَیِنْ	لَا تُرْضَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْضَیَا	لَا تُرْضَیَا	لَا تَرْضَیَانِّ	لَا تُرْضَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْضَیْنَ	لَا تُرْضَیْنَ	لَا تَرْضَیْنَانِّ	لَا تُرْضَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَرْضَ	لَا أُرْضَ	لَا أَرْضَیَنَّ	لَا أُرْضَیَنَّ	لَا أَرْضَیَنْ	لَا أُرْضَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَرْضَ	لَا نُرْضَ	لَا نَرْضَیَنَّ	لَا نُرْضَیَنَّ	لَا نَرْضَیَنْ	لَا نُرْضَیَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	رَاضٍ	رَاضِيَانِ	رَاضُوْنَ	رَاضِيَةٌ	رَاضِيَتَانِ	رَاضِيَاتٌ
اسمِ مفعول	مَرْضِيٌّ	مَرْضِيَّانِ	مَرْضِيُّوْنَ	مَرْضِيَّةٌ	مَرْضِيَّتَانِ	مَرْضِيَّاتٌ

تعلیلات

رَضِيَ اصل میں رَضِوَ تھا، مثل دُعِيَ کے تعلیل ہوئی۔

يَرْضٰى اصل میں يَرْضَوُ تھا، مثل يُدْعٰى کے تعلیل ہوئی۔

يَرْضَوْنَ اصل میں يَرْضَوُوْنَ تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا يَرْضَيُوْنَ ہوا، پھر ''یا'' متحرک اس سے پہلے مفتوح، ''یا'' کو ''الف'' سے بدلا، ''الف'' اجتماعِ ساکنین سے گرگیا۔

تَرْضَيْنَ (جمع مؤنث حاضر) اصل میں تَرْضَوِيْنَ تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا ''یا''، ''الف'' ہوکر اجتماعِ ساکنین سے گرگئی، تَرْضَيْنَ ہوگیا۔

لَمْ يَرْضَ اصل میں لَمْ يَرْضٰى تھا، ''الف'' حرفِ علت جزم کی حالت میں گرگیا۔

راضٍ (اسمِ فاعل) اصل میں رَاضِوٌ تھا، مثل دَاعٍ کے تعلیل ہوئی۔

مَرْضِيٌّ (اسمِ مفعول) اصل میں مَرْضُوْوٌ تھا، ماضی ومضارع کی موافقت کی وجہ سے ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا مَرْضُوْيٌ ہوا، اب ''واؤ'' اور ''یا'' ایک جگہ جمع ہوئے، ان میں پہلا ساکن ہے، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا اور ''یا'' میں اِدغام کیا، اور اس سے پہلے ضمّہ کو کسرہ سے بدلا، مَرْضِيٌّ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

لفیفِ مفروق

از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ: اَلْوِقَايَةُ (بچانا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لَنْ" معروف	نفی تاکید بہ "لَنْ" مجہول
واحد مذکر غائب	وَقٰى	وُقِيَ	يَقِيْ	يُوْقٰى	لَنْ يَقِيَ	لَنْ يُوْقٰى
تثنیہ مذکر غائب	وَقَيَا	وُقِيَا	يَقِيَانِ	يُوْقَيَانِ	لَنْ يَقِيَا	لَنْ يُوْقَيَا
جمع مذکر غائب	وَقَوْا	وُقُوْا	يَقُوْنَ	يُوْقَوْنَ	لَنْ يَقُوْا	لَنْ يُوْقَوْا
واحد مؤنث غائب	وَقَتْ	وُقِيَتْ	تَقِيْ	تُوْقٰى	لَنْ تَقِيَ	لَنْ تُوْقٰى
تثنیہ مؤنث غائب	وَقَتَا	وُقِيَتَا	تَقِيَانِ	تُوْقَيَانِ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تُوْقَيَا
جمع مؤنث غائب	وَقَيْنَ	وُقِيْنَ	يَقِيْنَ	يُوْقَيْنَ	لَنْ يَقِيْنَ	لَنْ يُوْقَيْنَ
واحد مذکر حاضر	وَقَيْتَ	وُقِيْتَ	تَقِيْ	تُوْقٰى	لَنْ تَقِيَ	لَنْ تُوْقٰى
تثنیہ مذکر حاضر	وَقَيْتُمَا	وُقِيْتُمَا	تَقِيَانِ	تُوْقَيَانِ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تُوْقَيَا
جمع مذکر حاضر	وَقَيْتُمْ	وُقِيْتُمْ	تَقُوْنَ	تُوْقَوْنَ	لَنْ تَقُوْا	لَنْ تُوْقَوْا
واحد مؤنث حاضر	وَقَيْتِ	وُقِيْتِ	تَقِيْنَ	تُوْقَيْنَ	لَنْ تَقِيْ	لَنْ تُوْقَيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	وَقَيْتُمَا	وُقِيْتُمَا	تَقِيَانِ	تُوْقَيَانِ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تُوْقَيَا
جمع مؤنث حاضر	وَقَيْتُنَّ	وُقِيْتُنَّ	تَقِيْنَ	تُوْقَيْنَ	لَنْ تَقِيْنَ	لَنْ تُوْقَيْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	وَقَيْتُ	وُقِيْتُ	أَقِيْ	أُوْقٰى	لَنْ أَقِيَ	لَنْ أُوْقٰى
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	وَقَيْنَا	وُقِيْنَا	نَقِيْ	نُوْقٰى	لَنْ نَقِيَ	لَنْ نُوْقٰى

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لَمْ" معروف	نفی جحد بہ "لَمْ" مجہول	لامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ تاکید خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانونِ تاکید خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَقِ	لَمْ یُوْقَ	لَیَقِیَنَّ	لَیُوْقَیَنَّ	لَیَقِیَنْ	لَیُوْقَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَقِیَا	لَمْ یُوْقَیَا	لَیَقِیَانِّ	لَیُوْقَیَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ یَقُوْا	لَمْ یُوْقَوْا	لَیَقُنَّ	لَیُوْقَوُنَّ	لَیَقُنْ	لَیُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوْقَ	لَتَقِیَنَّ	لَتُوْقَیَنَّ	لَتَقِیَنْ	لَتُوْقَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقِیَا	لَمْ تُوْقَیَا	لَتَقِیَانِّ	لَتُوْقَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَقِیْنَ	لَمْ یُوْقَیْنَ	لَیَقِیْنَانِّ	لَیُوْقَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوْقَ	لَتَقِیَنَّ	لَتُوْقَیَنَّ	لَتَقِیَنْ	لَتُوْقَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقِیَا	لَمْ تُوْقَیَا	لَتَقِیَانِّ	لَتُوْقَیَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْا	لَمْ تُوْقَوْا	لَتَقُنَّ	لَتُوْقَوُنَّ	لَتَقُنْ	لَتُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقِیْ	لَمْ تُوْقَیْ	لَتَقِنَّ	لَتُوْقَیِنَّ	لَتَقِنْ	لَتُوْقَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقِیَا	لَمْ تُوْقَیَا	لَتَقِیَانِّ	لَتُوْقَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقِیْنَ	لَمْ تُوْقَیْنَ	لَتَقِیْنَانِّ	لَتُوْقَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ اَقِ	لَمْ اُوْقَ	لَاَقِیَنَّ	لَاُوْقَیَنَّ	لَاَقِیَنْ	لَاُوْقَیَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَقِ	لَمْ نُوْقَ	لَنَقِیَنَّ	لَنُوْقَیَنَّ	لَنَقِیَنْ	لَنُوْقَیَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَقِ	لِيُوْقَ	لِيَقِيَنَّ	لِيُوْقَيَنَّ	لِيَقِيَنْ	لِيُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَقِيَا	لِيُوْقَيَا	لِيَقِيَانِّ	لِيُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَقُوْا	لِيُوْقَوْا	لِيَقُنَّ	لِيُوْقَوُنَّ	لِيَقُنْ	لِيُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَقِ	لِتُوْقَ	لِتَقِيَنَّ	لِتُوْقَيَنَّ	لِتَقِيَنْ	لِتُوْقَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقِيَا	لِتُوْقَيَا	لِتَقِيَانِّ	لِتُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَقِيْنَ	لِيُوْقَيْنَ	لِيَقِيْنَانِّ	لِيُوْقَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	قِ	لِتُوْقَ	قِيَنَّ	لِتُوْقَيَنَّ	قِيَنْ	لِتُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قِيَا	لِتُوْقَيَا	قِيَانِّ	لِتُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	قُوْا	لِتُوْقَوْا	قُنَّ	لِتُوْقَوُنَّ	قُنْ	لِتُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	قِيْ	لِتُوْقَيْ	قِنَّ	لِتُوْقَيِنَّ	قِنْ	لِتُوْقَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قِيَا	لِتُوْقَيَا	قِيَانِّ	لِتُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	قِيْنَ	لِتُوْقَيْنَ	قِيْنَانِّ	لِتُوْقَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِأَقِ	لِأُوْقَ	لِأَقِيَنَّ	لِأُوْقَيَنَّ	لِأَقِيَنْ	لِأُوْقَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَقِ	لِنُوْقَ	لِنَقِيَنَّ	لِنُوْقَيَنَّ	لِنَقِيَنْ	لِنُوْقَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَقِ	لَا یُوْقَ	لَا یَقِیَنَّ	لَا یُوْقَیَنَّ	لَا یَقِیَنْ	لَا یُوْقَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَقِیَا	لَا یُوْقَیَا	لَا یَقِیَانِّ	لَا یُوْقَیَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا یَقُوْا	لَا یُوْقَوْا	لَا یَقُنَّ	لَا یُوْقَوُنَّ	لَا یَقُنْ	لَا یُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقِ	لَا تُوْقَ	لَا تَقِیَنَّ	لَا تُوْقَیَنَّ	لَا تَقِیَنْ	لَا تُوْقَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقِیَا	لَا تُوْقَیَا	لَا تَقِیَانِّ	لَا تُوْقَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا یَقِیْنَ	لَا یُوْقَیْنَ	لَا یَقِیْنَانِّ	لَا یُوْقَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَقِ	لَا تُوْقَ	لَا تَقِیَنَّ	لَا تُوْقَیَنَّ	لَا تَقِیَنْ	لَا تُوْقَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقِیَا	لَا تُوْقَیَا	لَا تَقِیَانِّ	لَا تُوْقَیَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوْا	لَا تُوْقَوْا	لَا تَقُنَّ	لَا تُوْقَوُنَّ	لَا تَقُنْ	لَا تُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقِیْ	لَا تُوْقَیْ	لَا تَقِنَّ	لَا تُوْقَیِنَّ	لَا تَقِنْ	لَا تُوْقَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقِیَا	لَا تُوْقَیَا	لَا تَقِیَانِّ	لَا تُوْقَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقِیْنَ	لَا تُوْقَیْنَ	لَا تَقِیْنَانِّ	لَا تُوْقَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَقِ	لَا اُوْقَ	لَا اَقِیَنَّ	لَا اُوْقَیَنَّ	لَا اَقِیَنْ	لَا اُوْقَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَقِ	لَا نُوْقَ	لَا نَقِیَنَّ	لَا نُوْقَیَنَّ	لَا نَقِیَنْ	لَا نُوْقَیَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	وَاقٍ	وَاقِیَانِ	وَاقُوْنَ	وَاقِیَةٌ	وَاقِیَتَانِ	وَاقِیَاتٌ
اسمِ مفعول	مَوْقِيٌّ	مَوْقِیَّانِ	مَوْقِیُّوْنَ	مَوْقِیَّةٌ	مَوْقِیَّتَانِ	مَوْقِیَّاتٌ

تعلیلات

وَقٰی اصل میں وَقَيَ تھا، مثل رَمٰی کے تعلیل ہوئی۔

وَقَوْا اصل میں وَقَیُوْا تھا، ''یا'' متحرک اس سے پہلے مفتوح ہے، ''یا'' کو''الف'' سے بدلا، ''الف'' اجتماعِ ساکنین سے گر گیا۔

وُقُوْا اصل میں وُقِیُوْا تھا، ''یا'' پر ضمہ دشوار تھا، اس لیے ''قاف'' کا کسرہ دُور کر کے ''یا'' کا ضمہ اس کو دیا، ''یا'' اجتماعِ ساکنین سے گر گئی، وُقُوْا ہو گیا۔

یَقِيْ اصل میں یَوْقِيُ تھا، اوّل یَعِدُ کے قاعدہ سے ''واؤ'' گرا، پھر ''یا'' کا ضمہ دشوار سمجھ کر دور کر دیا، یَقِيْ رہ گیا۔

تَقِیْنَ اصل میں تَوْقِیِیْنَ (بروزن تَضْرِبِیْنَ) تھا، اوّل قاعدہ یَعِدُ سے ''واؤ'' گرا تَقِیِیْنَ ہوا، پھر ''یا'' پر کسرہ دشوار تھا، اُس کو بھی گرا دیا، اجتماعِ ساکنین سے ایک ''یا'' بھی گر گئی، تَقِیْنَ رہ گیا۔

لَمْ یَقِ یَقِيْ سے بنایا گیا ہے، حرفِ جازم آنے سے حرفِ علت ''یا'' گر گئی۔

قِ (امرِ معروف) تَقِيْ (مضارعِ معروف) سے بنایا گیا ہے، علامتِ مضارع کو شروع سے اور ''یا'' حرفِ علت کو آخر سے گرا دیا، قِ رہ گیا۔

وَاقٍ (اسمِ فاعل) اصل میں وَاقِيٌ تھا، مثل رَامٍ کے تعلیل ہوئی۔

مَوْقِيٌّ (اسمِ مفعول) اصل میں مَوْقُوْيٌ تھا، مثل مَرْمِيٌّ کے تعلیل ہوئی۔

besturdubooks.wordpress.com

لفیفِ مفروق

بابِ سمع اَلْوَجْيُ: (سُم گھسنا)	صرفِ صغیر	وَجِيَ يَوْجٰى وَجْيًا فهو وَاجٍ ووُجِيَ يُوْجٰى وَجْيًا فهو مَوْجِيٌّ الأمر منه اِيْجَ والنهي عنه لَا تَوْجَ.
بابِ حسب اَلْوَلْيُ: (نزدیک ہونا)	صرفِ صغیر	وَلِيَ يَلِيْ وَلْيًا فهو وَالٍ ووُلِيَ يُوْلٰى وَلْيًا فهو مَوْلِيٌّ الأمر منه لِ والنهي عنه لَا تَلِ.

لفیفِ مقرون

بابِ ضرب اَلطَّيُّ: (لپیٹنا)	صرفِ صغیر	طَوٰى يَطْوِيْ طَيًّا فهو طَاوٍ وطُوِيَ يُطْوٰى طَيًّا فهو مَطْوِيٌّ الأمر منه اِطْوِ والنهي عنه لَا تَطْوِ.
بابِ سمع اَلْقُوَّةُ: (مضبوط ہونا)	صرفِ صغیر	قَوِيَ يَقْوٰى قُوَّةً فهو قَوِيٌّ قُوِيَ يُقْوٰى قُوَّةً فهو مَقْوِيٌّ الأمر منه اِقْوَ والنهي عنه لَا تَقْوَ.

ناقص یائی

باب إفعال اَلْإِغْنَاءُ: (بے پرواکرنا)	صرفِ صغیر	أَغْنٰى يُغْنِيْ إِغْنَاءً فهو مُغْنٍ وأُغْنِيَ يُغْنٰى إِغْنَاءً فهو مُغْنًى الأمر منه أَغْنِ والنهي عنه لَا تُغْنِ.
باب افتعال اَلْإِلْتِقَاءُ: (ملنا)	صرفِ صغیر	اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ اِلْتِقَاءً فهو مُلْتَقٍ واُلْتُقِيَ يُلْتَقٰى اِلْتِقَاءً فهو مُلْتَقًى الأمر منه اِلْتَقِ والنهي عنه لَا تَلْتَقِ.

besturdubooks.wordpress.com

ناقص واوی

بابِ تفعیل اَلتَّسْمِيَةُ: (نام رکھنا)	صرفِ صغیر	سَمّٰى يُسَمِّيْ تَسْمِيَةً فهو مُسَمٍّ وسُمِّيَ يُسَمّٰى تَسْمِيَةً فهو مُسَمًّى الأمر منه سَمِّ والنهي عنه لَا تُسَمِّ.
بابِ تفعّل اَلتَّلَقِّي: (حاصل کرنا)	صرفِ صغیر	تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى تَلَقِّيًا فهو مُتَلَقٍّ وتُلُقِّيَ يُتَلَقّٰى تَلَقِّيًا فهو مُتَلَقًّى الأمر منه تَلَقَّ والنهي عنه لَا تَتَلَقَّ.

تعلیلات

يُوْجٰى اصل میں يُوْجَيُ تھا، مثل يُرْمٰى کے تعلیل ہوئی۔

يَلِيْ اصل میں يَوْلِيُ تھا، مثل يَقِيْ کے تعلیل ہوئی۔

طَوٰى اصل میں طَوَيَ تھا، مثل رَمٰى کے تعلیل ہوئی۔

يَطْوِيْ میں مثل يَرْمِيْ کے، اور يَقْوٰى کہ اصل میں يَقْوَيُ تھا، مثل يَرْضٰى کے تعلیل ہوئی۔

يُوْجٰى، يُوْلٰى، يُطْوٰى، يُقْوٰى کی تعلیل بھی ظاہر ہے۔

اِيْجَ اصل میں اِوْجَى تھا، ''واؤ'' ساکن کو پہلے کسرہ کی وجہ سے ''یا'' سے بدلا، آخر سے حرفِ علت گرادیا، اِيْجَ رہ گیا۔

لِ تَلِيْ سے بنایا گیا ہے، ''تا'' علامتِ مضارع کو دور کیا، آخر سے حرفِ علت گرادیا۔

اِطْوِ اصل میں اِطْوِيْ تھا، اور اِقْوَ اصل میں اِقْوَيْ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

لَا تَوَجِ، لَا تَلِ، لَا تَطِوِ، لَا تَقْوَ کی اصل میں آخر سے حرفِ علت گرادیا ہے۔

إِغْنَاءٌ، اِلْتِقَاءٌ اصل میں إِغْنَايٌ، اِلْتِقَايٌ تھا، ''یا'' بعد ''الف زائدہ'' کے طرف میں واقع ہوئی، ''یا'' کو ''ہمزہ'' سے بدلا إِغْنَاءٌ، اِلْتِقَاءٌ ہوگیا۔

تَسْمِيَةٌ اصل میں تَسْمِيْوٌ تھا، ''یا'' اور ''واؤ'' ایک جگہ جمع ہوئے، پہلا ساکن ہے، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا تَسْمِيٌّ ہوا، پھر ''یا'' کو تخفیف کی غرض سے گرادیا، اور اس کے عوض میں ''تا'' آخر میں زیادہ کی، تَسْمِيَةٌ ہوگیا۔

تَلَقٍّ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا، ''واؤ'' بعد ضمّہ کے اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس ضمّہ کو کسرہ سے بدلا، اور ''واؤ'' کو بسببِ کسرہ کے ''یا'' سے بدلا، تَلَقِّيٌ ہوا، پھر ضمّہ کو ''یا'' پر ثقیل سمجھ کر گرادیا، دو ساکن جمع ہوئے ''یا'' اور تنوین، ''یا'' کو گرادیا، تَلَقٍّ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر مضاعف

از باب نَصَرَ یَنْصُرُ: اَلذَّب (دُور کرنا)

بحثِ ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لَنْ" معروف	نفی تاکید بہ "لَنْ" مجہول
واحد مذکر غائب	ذَبَّ	ذُبَّ	یَذُبُّ	یُذَبُّ	لَنْ یَذُبَّ	لَنْ یُذَبَّ
تثنیہ مذکر غائب	ذَبَّا	ذُبَّا	یَذُبَّانِ	یُذَبَّانِ	لَنْ یَذُبَّا	لَنْ یُذَبَّا
جمع مذکر غائب	ذَبُّوْا	ذُبُّوْا	یَذُبُّوْنَ	یُذَبُّوْنَ	لَنْ یَذُبُّوْا	لَنْ یُذَبُّوْا
واحد مؤنث غائب	ذَبَّتْ	ذُبَّتْ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مؤنث غائب	ذَبَّتَا	ذُبَّتَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث غائب	ذَبَبْنَ	ذُبِبْنَ	یَذْبُبْنَ	یُذْبَبْنَ	لَنْ یَذْبُبْنَ	لَنْ یُذْبَبْنَ
واحد مذکر حاضر	ذَبَبْتَ	ذُبِبْتَ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مذکر حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مذکر حاضر	ذَبَبْتُمْ	ذُبِبْتُمْ	تَذُبُّوْنَ	تُذَبُّوْنَ	لَنْ تَذُبُّوْا	لَنْ تُذَبُّوْا
واحد مؤنث حاضر	ذَبَبْتِ	ذُبِبْتِ	تَذُبِّیْنَ	تُذَبِّیْنَ	لَنْ تَذُبِّیْ	لَنْ تُذَبِّیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث حاضر	ذَبَبْتُنَّ	ذُبِبْتُنَّ	تَذْبُبْنَ	تُذْبَبْنَ	لَنْ تَذْبُبْنَ	لَنْ تُذْبَبْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	ذَبَبْتُ	ذُبِبْتُ	أَذُبُّ	أُذَبُّ	لَنْ أَذُبَّ	لَنْ أُذَبَّ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ذَبَبْنَا	ذُبِبْنَا	نَذُبُّ	نُذَبُّ	لَنْ نَذُبَّ	لَنْ نُذَبَّ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لَمْ" معروف	نفی جحد بہ "لَمْ" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَذُبَّ	لَمْ يُذَبَّ	لَيَذُبَّنَّ	لَيُذَبَّنَّ	لَيَذُبَّنْ	لَيُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَذُبَّا	لَمْ يُذَبَّا	لَيَذُبَّانِّ	لَيُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَذُبُّوا	لَمْ يُذَبُّوا	لَيَذُبُّنَّ	لَيُذَبُّنَّ	لَيَذُبُّنْ	لَيُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتَذُبَّنْ	لَتُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ يَذْبُبْنَ	لَمْ يُذْبَبْنَ	لَيَذْبُبْنَانِّ	لَيُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتَذُبَّنْ	لَتُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَذُبُّوا	لَمْ تُذَبُّوا	لَتَذُبُّنَّ	لَتُذَبُّنَّ	لَتَذُبُّنْ	لَتُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبِّي	لَمْ تُذَبِّي	لَتَذُبِّنَّ	لَتُذَبِّنَّ	لَتَذُبِّنْ	لَتُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَذْبُبْنَ	لَمْ تُذْبَبْنَ	لَتَذْبُبْنَانِّ	لَتُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَذُبَّ	لَمْ أُذَبَّ	لَأَذُبَّنَّ	لَأُذَبَّنَّ	لَأَذُبَّنْ	لَأُذَبَّنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَذُبَّ	لَمْ نُذَبَّ	لَنَذُبَّنَّ	لَنُذَبَّنَّ	لَنَذُبَّنْ	لَنُذَبَّنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَذُبَّ	لِيُذَبَّ	لِيَذُبَّنَّ	لِيُذَبَّنَّ	لِيَذُبَّنْ	لِيُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَذُبَّا	لِيُذَبَّا	لِيَذُبَّانِّ	لِيُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَذُبُّوْا	لِيُذَبُّوْا	لِيَذُبُّنَّ	لِيُذَبُّنَّ	لِيَذُبُّنْ	لِيُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَذُبَّ	لِتُذَبَّ	لِتَذُبَّنَّ	لِتُذَبَّنَّ	لِتَذُبَّنْ	لِتُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَذُبَّا	لِتُذَبَّا	لِتَذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَذْبُبْنَ	لِيُذْبَبْنَ	لِيَذْبُبْنَانِّ	لِيُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	ذُبَّ	لِتُذَبَّ	ذُبَّنَّ	لِتُذَبَّنَّ	ذُبَّنْ	لِتُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	ذُبَّا	لِتُذَبَّا	ذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	ذُبُّوْا	لِتُذَبُّوْا	ذُبُّنَّ	لِتُذَبُّنَّ	ذُبُّنْ	لِتُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	ذُبِّيْ	لِتُذَبِّيْ	ذُبِّنَّ	لِتُذَبِّنَّ	ذُبِّنْ	لِتُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذُبَّا	لِتُذَبَّا	ذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اُذْبُبْنَ	لِتُذْبَبْنَ	اُذْبُبْنَانِّ	لِتُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِأَذُبَّ	لِأُذَبَّ	لِأَذُبَّنَّ	لِأُذَبَّنَّ	لِأَذُبَّنْ	لِأُذَبَّنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَذُبَّ	لِنُذَبَّ	لِنَذُبَّنَّ	لِنُذَبَّنَّ	لِنَذُبَّنْ	لِنُذَبَّنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَذُبَّ	لَا يُذَبَّ	لَا يَذُبَّنَّ	لَا يُذَبَّنَّ	لَا يَذُبَّنْ	لَا يُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَذُبَّا	لَا يُذَبَّا	لَا يَذُبَّانِّ	لَا يُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَذُبُّوْا	لَا يُذَبُّوْا	لَا يَذُبُّنَّ	لَا يُذَبُّنَّ	لَا يَذُبُّنْ	لَا يُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَذُبَّ	لَا تُذَبَّ	لَا تَذُبَّنَّ	لَا تُذَبَّنَّ	لَا تَذُبَّنْ	لَا تُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَذْبُبْنَ	لَا يُذْبَبْنَ	لَا يَذْبُبْنَانِّ	لَا يُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَذُبَّ	لَا تُذَبَّ	لَا تَذُبَّنَّ	لَا تُذَبَّنَّ	لَا تَذُبَّنْ	لَا تُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَذُبُّوْا	لَا تُذَبُّوْا	لَا تَذُبُّنَّ	لَا تُذَبُّنَّ	لَا تَذُبُّنْ	لَا تُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَذُبِّيْ	لَا تُذَبِّيْ	لَا تَذُبِّنَّ	لَا تُذَبِّنَّ	لَا تَذُبِّنْ	لَا تُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَذْبُبْنَ	لَا تُذْبَبْنَ	لَا تَذْبُبْنَانِّ	لَا تُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا أَذُبَّ	لَا أُذَبَّ	لَا أَذُبَّنَّ	لَا أُذَبَّنَّ	لَا أَذُبَّنْ	لَا أُذَبَّنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَذُبَّ	لَا نُذَبَّ	لَا نَذُبَّنَّ	لَا نُذَبَّنَّ	لَا نَذُبَّنْ	لَا نُذَبَّنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	ذَابٌّ	ذَابَّانِ	ذَابُّوْنَ	ذَابَّةٌ	ذَابَّتَانِ	ذَابَّاتٌ
اسمِ مفعول	مَذْبُوْبٌ	مَذْبُوْبَانِ	مَذْبُوْبُوْنَ	مَذْبُوْبَةٌ	مَذْبُوْبَتَانِ	مَذْبُوْبَاتٌ

تعلیلات

ذَبَّ اصل میں ذَبَبَ تھا، پہلی ''با'' کو ساکن کر کے دوسری میں اِدغام کیا، ذَبَّ ہوگیا، کیوں کہ جب دو حرف صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے ہوں، اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں اِدغام کرتے ہیں۔

یَذُبُّ اصل میں یَذْبُبُ تھا، پہلی ''با'' کی حرکت نقل کر کے ''ذال'' کو دے دی، اور ''با'' کو ''با'' میں اِدغام کردیا، یَذُبُّ ہوگیا، کیوں کہ اِدغام کے وقت دیکھتے ہیں کہ ہم جنس حرفوں سے پہلا متحرک ہے ''یا'' ساکن، اگر متحرک ہو تو اوّل حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں اِدغام کردیتے ہیں، جیسے: ذَبَّ میں کیا، اور اگر ان دونوں حرفوں سے پہلا ساکن ہو تو حرفِ اوّل کی حرکت اس کو دے کر پھر اِدغام کرتے ہیں، جیسے: یَذُبُّ میں کیا۔

لَمْ یَذُبَّ اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا، ''با'' کا ضمّہ نقل کر کے ''ذال'' کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے اس لیے دوسرے حرف کو حرکت دی۔

اب بعض تو فتحہ دیتے ہیں لِاَنَّ الْفَتْحَةَ اَخَفُّ الْحَرَكَاتِ۔

اور بعض کسرہ لِاَنَّ السَّاكِنَ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ۔

besturdubooks.wordpress.com

اور بعض پہلے حرف کی موافقت کی وجہ سے ضمّہ دیتے ہیں، اور بعض اصل حالت پر رکھتے ہیں۔ پس اس طرح چار صورتیں جائز ہوئیں:

۱۔ لَمْ یَذُبَّ ۲۔ لَمْ یَذُبِّ ۳۔ لَمْ یَذُبُّ ۴۔ لَمْ یَذْبُبْ

ذُبَّ (امر حاضر معروف) اور
لَا تَذُبَّ (نہی حاضر معروف) کی اصل اُذْبُبْ اور لَا تَذْبُبْ تھی، مثل لَمْ یَذُبَّ کے اِن میں بھی سب صورتیں جائز ہیں۔

فوائدِ ضروریہ

فائدہ ۱: مضاعف میں دو حرف جمع ہونے سے جو تغیّر ہوتا ہے اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ اِدغامِ قیاسی: جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا، ''با'' کو ''با'' میں اِدغام کیا۔

۲۔ حذفِ سماعی: جیسے ظَلْتُمْ کہ اصل میں ظَلَلْتُمْ تھا، دوسرے ''لام'' کو حذف کیا۔

۳۔ اِبدالِ سماعی: جیسے اَمْلَیْتُ کہ اصل میں اَمْلَلْتُ تھا، دوسرے ''لام'' کو ''یا'' سے بدلا۔

فائدہ ۲: جس حرف کو اِدغام کرتے ہیں اُس کو ''مدغم''، اور جس میں اِدغام کرتے ہیں اس کو ''مدغم فیہ'' کہتے ہیں، جیسے ذَبَّ میں پہلی ''با'' مدغم اور دوسری مدغم فیہ ہے۔

فائدہ ۳: اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے اور ادا کرنے میں ایک، جیسے: وَجَدْتُّ، اور پڑھیں گے وَجَتُّ.

اور اگر دونوں حرف ایک جنس کے ہوں تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے اور لکھنے میں

besturdubooks.wordpress.com

صرف ایک، جیسے: ذَبَّ.

فائدہ ۴: جس جگہ دو حرف قریب المخرج جمع ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ایک کو دوسرے سے بدل کر اِدغام کرتے ہیں، جیسے: اِدَّعٰی کہ اصل میں اِدْتَعٰی تھا، ''تا'' کو ''دال'' سے بدلا اور ''دال'' میں اِدغام کردیا، اِدَّعٰی ہوگیا۔

فائدہ ۵: اگر افتعال کا فاکلمہ ''دال، ذال، زا'' ہو تو تائے افتعال ''دال'' سے بدل جاتی ہے، جیسے: اِدِّعَاءٌ، اِذِّخَارٌ، اِزْدِحَامٌ کہ اصل میں اِدْتِعَاءٌ، اِذْتِخَارٌ، اِزْتِحَامٌ تھا۔

فائدہ ۶: اگر افتعال کا فاکلمہ حروفِ اِطباق (ص، ض، ط، ظ) میں سے ہو تو ''تا'' ''طا'' سے بدل جاتی ہے، جیسے: اِصْطَلَحَ، اِضْطَرَبَ، اِطَّلَعَ، اِظْطَلَمَ کہ اصل میں اِصْتَلَحَ، اِضْتَرَبَ، اِطْتَلَعَ، اِظْتَلَمَ تھا۔

فائدہ ۷: جب بابِ تفعّل اور تفاعل کا فاکلمہ من جملہ گیارہ حروف (ت، ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ) کے ہو تو جائز ہے کہ تائے تفعّل اور تفاعل کو فاکلمہ سے بدل کر اس میں اِدغام کریں، اور ابتدا میں ساکن ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' لگائیں، جیسے: اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا کہ اصل میں تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ تَطَهُّرًا تھا، و اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا کہ اصل میں تَثَاقَلَ يَتَثَاقَلُ تَثَاقُلًا تھے۔

besturdubooks.wordpress.com

تعلیلاتِ متفرقہ

تعلیل ۱: جس ''الف'' کے پہلے ضمّہ ہوگا اس کو ''واؤ'' سے بدلیں گے، جیسے: خَادَعَ وخُوْدِعَ اور خَالِدٌ وخُوَیْلِدٌ.

تعلیل ۲: جو ''الف'' کہ اس سے پہلے مکسور ہوگا وہ ''یا'' سے بدل جائے گا، جیسے: مِحْرَابٌ مَحَارِیْبُ اور مِفْتَاحٌ مَفَاتِیْحُ.

تعلیل ۳: جو ''حرفِ مدہ'' کہ تیسری جگہ ہو، اور زائدہ ہو، اور فَعَاعِلُ کے ''الف'' کے بعد واقع ہو وہ ''ہمزہ'' ہو جائے گا، جیسے: کَرِیْمٌ کَرَائِمُ، صَحِیْفَةٌ صَحَائِفُ.

تعلیل ۴: جو ''الف'' جمع کا دو ''واؤ'' یا دو ''یا'' کے درمیان واقع ہو، اُن میں سے ایک کو ''ہمزہ'' سے بدلتے ہیں، جیسے: أَوَّلُ أَوَائِلُ کہ اصل میں أَوَاوِلُ تھا، اور خَیِّرٌ وخَیَائِرُ کہ اصل میں خَیَایِرُ تھا۔

تعلیل ۵: جو ''واؤ'' شروع میں ہو، خواہ وہ مکسور ہو ''یا'' مضموم، اس کو ''ہمزہ'' سے بدلنا جائز ہے، جیسے: وُجُوْهٌ وأُجُوْهٌ، ووُقِّتَتْ وأُقِّتَتْ، ووِشَاحٌ وإِشَاحٌ.

فائدہ: ''واوِ مفتوح'' کو صرف دو جگہ ''ہمزہ'' سے بدلا گیا ہے، جیسے: أَحَدٌ کہ اصل میں وَحَدٌ تھا، اور أَنَاةٌ کہ اصل میں وَنَاةٌ تھا۔

تعلیل ۶: اگر شروع میں دو ''واؤ'' متحرک واقع ہوں تو پہلے ''واؤ'' کو ''ہمزہ'' سے بدلنا واجب ہے، جیسے: أَوَاصِلُ کہ اصل میں وَوَاصِلُ (جمع وَاصِل) تھا، اور أَوَاعِدُ کہ اصل میں وَوَاعِدُ تھا۔

تعلیل ۷: جو ''واؤ'' کہ مفرد میں ساکن ہو، اور جمع میں ''الف'' اور کسرہ کے درمیان واقع ہو، وہ ''یا'' سے بدل جائے گا، جیسے: حَوْضٌ وحِیَاضٌ، ورَوْضٌ ورِیَاضٌ، کہ اصل میں حِوَاضٌ ورِوَاضٌ تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

تعلیل ۸: جس ''ناقص واوی'' کی جمع فُعُوْلٌ کے وزن پر آئے اس میں دونوں ''واو'' کو ''یا'' سے بدل کر ان سے پہلے حرف کو کسرہ دیتے ہیں، جیسے: دُلِيٌّ کہ اصل میں دُلُوْوٌ تھا۔

نقشۂ ابوابِ مُعَلَّلَہ

اس نقشہ سے تمام ابواب کی تعلیل شدہ صورتیں معلوم ہوجاتی ہیں، جیسے ابواب کے اَوزان مقرر ہیں ایسے ہی یہ نقشہ تعلیل شدہ وزن بتاتا ہے کہ نَصَرَ یَنْصُرُ تعلیل ہوکر اتنی صورتوں میں آتا ہے، اور ضَرَبَ یَضْرِبُ اتنی صورتوں میں، ایسے ہی تمام ابواب کی بگڑی ہوئی صورتیں معلوم ہوجاتی ہیں۔

اگر بغیر تعلیلات یاد کیے صرف اس نقشہ کے مطابق ہر باب کی پوری پوری گردان یاد کرلی جائے، تو بھی صیغہ نکالنے کی اچھی قوت پیدا ہوجائے گی۔ وَاللّٰہُ الموفِق۔

باب نَصَرَ یَنْصُرُ

اَلْقَوْلُ (کہنا)	قَالَ	یَقُوْلُ	قَائِلٌ	قُلْ	لَا تَقُلْ
	قِیْلَ	یُقَالُ	مَقُوْلٌ	لِتُقَلْ	لَا تُقَلْ
اَلدَّعْوَۃُ (بلانا)	دَعَا	یَدْعُوْ	دَاعٍ	اُدْعُ	لَا تَدْعُ
	دُعِيَ	یُدْعٰی	مَدْعُوٌّ	لِتُدْعَ	لَا تُدْعَ
اَلصَّبُّ (ڈالنا)	صَبَّ	یَصُبُّ	صَابٌّ	صُبَّ	لَا تَصُبَّ
	صُبَّ	یُصَبُّ	مَصْبُوْبٌ	لِتُصَبَّ	لَا تُصَبَّ
اَلْاَخْذُ (پکڑنا، لینا)	اَخَذَ	یَاْخُذُ	آخِذٌ	خُذْ	لَا تَاْخُذْ
	اُخِذَ	یُؤْخَذُ	مَاْخُوْذٌ	لِتُؤْخَذْ	لَا تُؤْخَذْ

besturdubooks.wordpress.com

باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

اَلْبَيْعُ (بیچنا)	بَاعَ	يَبِيْعُ	بَائِعٌ	بِعْ	لَا تَبِعْ
	بِيْعَ	يُبَاعُ	مَبِيْعٌ	لِتُبَعْ	لَا تُبَعْ
اَلرَّمْيُ (پھینکنا)	رَمٰى	يَرْمِيْ	رَامٍ	اِرْمِ	لَا تَرْمِ
	رُمِيَ	يُرْمٰى	مَرْمِيٌّ	لِتُرْمَ	لَا تُرْمَ
اَلْمَجِيْءُ (آنا)	جَاءَ	يَجِيْءُ	جَاءٍ	جِئْ	لَا تَجِئْ
	جِيْءَ	يُجَاءُ	مَجِيْءٌ	لِتُجَأْ	لَا تُجَأْ
اَلْاِتْيَانُ (آنا)	اَتٰى	يَأْتِيْ	آتٍ	اِيْتِ	لَا تَأْتِ
اَلْوَعْدُ (وعدہ کرنا)	وَعَدَ	يَعِدُ	وَاعِدٌ	عِدْ	لَا تَعِدْ
	وُعِدَ	يُوْعَدُ	مَوْعُوْدٌ	لِتُوْعَدْ	لَا تُوْعَدْ
اَلْوِقَايَةُ (بچانا)	وَقٰى	يَقِيْ	وَاقٍ	قِ	لَا تَقِ
	وُقِيَ	يُوْقٰى	مَوْقِيٌّ	لِتُوْقَ	لَا تُوْقَ
اَلْفِرَارُ (بھاگنا)	فَرَّ	يَفِرُّ	فَارٌّ	فِرَّ	لَا تَفِرَّ
اَلطَّيُّ (لپیٹنا)	طَوٰى	يَطْوِيْ	طَاوٍ	اِطْوِ	لَا تَطْوِ

باب سَمِعَ يَسْمَعُ

اَلْخَوْفُ (ڈرنا)	خَافَ	يَخَافُ	خَائِفٌ	خَفْ	لَا تَخَفْ
اَلْخَشْيَةُ (ڈرنا)	خَشِيَ	يَخْشٰى	خَاشٍ	اِخْشَ	لَا تَخْشَ
اَلطَّيُّ (بھوکا ہونا)	طَوِيَ	يَطْوٰى	طَاوٍ	اِطْوَ	لَا تَطْوَ

besturdubooks.wordpress.com

اَلْمَسُّ (چھونا)	مَسَّ	يَمَسُّ	مَاسٌّ	مَسَّ	لَا تَمَسَّ

باب فَتَحَ يَفْتَحُ

اَلرُّؤْيَةُ (دیکھنا)	رَأٰى	يَرٰى	رَاءٍ	رَ	لَا تَرَ
	رُئِيَ	يُرٰى	مَرْئِيٌّ	لِتُرَ	لَا تُرَ
اَلرِّعَايَةُ (حفاظت کرنا)	رَعٰى	يَرْعٰى	رَاعٍ	اِرْعَ	لَا تَرْعَ
	رُعِيَ	يُرْعٰى	مَرْعِيٌّ	لِتُرْعَ	لَا تُرْعَ
اَلْوَضْعُ (رکھنا)	وَضَعَ	يَضَعُ	وَاضِعٌ	ضَعْ	لَا تَضَعْ
	وُضِعَ	يُوْضَعُ	مَوْضُوْعٌ	لِتُوْضَعْ	لَا تُوْضَعْ

باب كَرُمَ يَكْرُمُ

اَلْوَسْمُ (خوبصورت ہونا)	وَسُمَ	يَوْسُمُ	وَسِيْمٌ	سُمْ	لَا تَسُمْ
اَلرِّخْوَةُ (نرم ہوجانا)	رَخُوَ	يَرْخُوْ	رَخِيٌّ	اُرْخُ	لَا تَرْخُ
اَلْيُمْنُ (بابرکت ہونا)	يَمُنَ	يَيْمُنُ	يَمِيْنٌ	اُوْمُنْ	لَا تَيْمُنْ

باب حَسِبَ يَحْسِبُ

اَلْوَلْيُ (نزدیک ہونا)	وَلِيَ	يَلِيْ	وَالٍ	لِ	لَا تَلِ
	وُلِيَ	يُوْلٰى	مَوْلِيٌّ	لِتُوْلَ	لَا تُوْلَ
اَلْوَرْمُ (سوجنا)	وَرِمَ	يَرِمُ	وَارِمٌ	رِمْ	لَا تَرِمْ

besturdubooks.wordpress.com

باب اِفْتِعَالٌ

الْاِجْتِبَاءُ (قبول کرنا)	اِجْتَبٰی	يَجْتَبِي	مُجْتَبٍ	اِجْتَبِ	لَا تَجْتَبِ
	اُجْتُبِيَ	يُجْتَبٰی	مُجْتَبًی	لِتُجْتَبَ	لَا تُجْتَبَ
الْاِخْتِيَارُ (پسند کرنا)	اِخْتَارَ	يَخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اِخْتَرْ	لَا تَخْتَرْ
	اُخْتِيرَ	يُخْتَارُ	مُخْتَارٌ	لِتُخْتَرْ	لَا تُخْتَرْ
الْاِتِّقَادُ (روشن ہونا)	اِتَّقَدَ	يَتَّقِدُ	مُتَّقِدٌ	اِتَّقِدْ	لَا تَتَّقِدْ
الْاِهِدَّاءُ (ہدایت پانا)	اِهِدّٰی	يَهِدِّي	مُهِدٍّ	اِهِدِّ	لَا تَهِدِّ

باب اِسْتِفْعَال

الْاِسْتِعْلَاءُ (بلند ہونا)	اِسْتَعْلٰی	يَسْتَعْلِي	مُسْتَعْلٍ	اِسْتَعْلِ	لَا تَسْتَعْلِ
	اُسْتُعْلِيَ	يُسْتَعْلٰی	مُسْتَعْلٍ	لِتُسْتَعْلَ	لَا تُسْتَعْلَ
الْاِسْتِعَانَةُ (مدد چاہنا)	اِسْتَعَانَ	يَسْتَعِينُ	مُسْتَعِينٌ	اِسْتَعِنْ	لَا تَسْتَعِنْ
	اُسْتُعِينَ	يُسْتَعَانُ	مُسْتَعَانٌ	لِتُسْتَعَنْ	لَا تُسْتَعَنْ
الْاِسْتِمْدَادُ (مدد چاہنا)	اِسْتَمَدَّ	يَسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	اِسْتَمِدَّ	لَا تَسْتَمِدَّ
	اُسْتُمِدَّ	يُسْتَمَدُّ	مُسْتَمَدٌّ	لِتُسْتَمَدَّ	لَا تُسْتَمَدَّ

باب اِنْفِعَال

الْاِنْقِيَادُ (تابعدار ہونا)	اِنْقَادَ	يَنْقَادُ	مُنْقَادٌ	اِنْقَدْ	لَا تَنْقَدْ
الْاِنْضِمَامُ (ملنا)	اِنْضَمَّ	يَنْضَمُّ	مُنْضَمٌّ	اِنْضَمَّ	لَا تَنْضَمَّ
الْاِنْزِوَاءُ (گوشہ میں بیٹھنا)	اِنْزَوٰی	يَنْزَوِي	مُنْزَوٍ	اِنْزَوِ	لَا تَنْزَوِ

besturdubooks.wordpress.com

باب إِفْعَال

اَلْإِعَانَةُ (مدد کرنا)	أَعَانَ	يُعِينُ	مُعِينٌ	أَعِنْ	لَا تُعِنْ
	أُعِينَ	يُعَانُ	مُعَانٌ	لِتُعَنْ	لَا تُعَنْ
اَلْإِلْقَاءُ (ڈالنا)	أَلْقٰى	يُلْقِي	مُلْقٍ	أَلْقِ	لَا تُلْقِ
	أُلْقِيَ	يُلْقٰى	مُلْقًى	لِتُلْقَ	لَا تُلْقَ
اَلْإِيْفَاءُ (پورا دینا)	أَوْفٰى	يُوْفِي	مُوْفٍ	أَوْفِ	لَا تُوْفِ
	أُوْفِيَ	يُوْفٰى	مُوْفًى	لِتُوْفَ	لَا تُوْفَ
اَلْإِرَاءَةُ (دکھانا)	أَرٰى	يُرِي	مُرٍ	أَرِ	لَا تُرِ
	أُرِيَ	يُرٰى	مُرًى	لِتُرَ	لَا تُرَ
اَلْإِيْمَانُ (ایمان لانا، امن دینا)	آمَنَ	يُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ	آمِنْ	لَا تُؤْمِنْ
	أُوْمِنَ	يُؤْمَنُ	مُؤْمَنٌ	لِتُؤْمَنْ	لَا تُؤْمَنْ
اَلْإِيْتَاءُ (دینا)	آتٰى	يُؤْتِي	مُؤْتٍ	اتِ	لَا تُؤْتِ
	أُوْتِيَ	يُؤْتٰى	مُؤْتًى	لِتُؤْتَ	لَا تُؤْتَ
اَلْإِحْبَابُ (دوست رکھنا)	أَحَبَّ	يُحِبُّ	مُحِبٌّ	أَحِبَّ	لَا تُحِبَّ
	أُحِبَّ	يُحَبُّ	مُحَبٌّ	لِتُحَبَّ	لَا تُحَبَّ

باب تَفْعِيْل

اَلتَّسْمِيَةُ (نام رکھنا)	سَمّٰى	يُسَمِّي	مُسَمٍّ	سَمِّ	لَا تُسَمِّ
	سُمِّيَ	يُسَمّٰى	مُسَمًّى	لِتُسَمَّ	لَا تُسَمَّ

besturdubooks.wordpress.com

باب تَفَعُّل

اَلتَّوَفِّي (پورا لینا)	تَوَفّٰی	یَتَوَفّٰی	مُتَوَفٍّ	تَوَفَّ	لَا تَتَوَفَّ
	تُوُفِّيَ	یُتَوَفّٰی	مُتَوَفًّی	لِتُتَوَفَّ	لَا تُتَوَفَّ

باب تَفَاعُل

اَلتَّسَاوِي (برابر ہونا)	تَسَاوٰی	یَتَسَاوٰی	مُتَسَاوٍ	تَسَاوَ	لَا تَتَسَاوَ
	تُسُوْوِيَ	یُتَسَاوٰی	مُتَسَاوًی	لِتُتَسَاوَ	لَا تُتَسَاوَ
اَلتَّحَابُّ (باہم محبت رکھنا)	تَحَابَّ	یَتَحَابُّ	مُتَحَابٌّ	تَحَابَّ	لَا تَتَحَابَّ

باب مُفَاعَلَةٌ

اَلْمُلَاقَاةُ (آپس میں ملنا)	لَاقٰی	یُلَاقِي	مُلَاقٍ	لَاقِ	لَا تُلَاقِ
	لُوْقِيَ	یُلَاقٰی	مُلَاقًی	لِتُلَاقَ	لَا تُلَاقَ
اَلْمُحَابَّةُ (آپس میں محبت رکھنا)	حَابَّ	یُحَابُّ	مُحَابٌّ	حَابَّ	لَا تُحَابَّ
	حُوْبَّ	یُحَابُّ	مُحَابٌّ	لِتُحَابَّ	لَا تُحَابَّ

علم الصرف کا حصّہ سوم تمام ہوا

besturdubooks.wordpress.com

علم الصرف

حصہ چہارم

اس میں دو باب ہیں

باب اوّل

اَوزانِ اَسما کے بیان میں

اسم کی تین قسمیں ہیں: ۱۔جامد ۲۔مصدر ۳۔مشتق

اسم جامد: وہ اسم ہے جس سے کوئی صیغہ نہ نکلے اور نہ وہ خود کسی سے نکلے، اس کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ثلاثی، ۲۔رباعی، ۳۔خماسی۔

پھر اِن تینوں میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: ۱۔مجرد، ۲۔مزید فیہ۔

اس طرح کل چھ قسمیں ہوئیں:

۱۔ثلاثی مجرد ۲۔ثلاثی مزید فیہ

۳۔رباعی مجرد ۴۔رباعی مزید فیہ

۵۔خماسی مجرد ۶۔خماسی مزید فیہ۔

۱۔ثلاثی مجرد: وہ اسم ہے جس میں تین حرف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو، اور اس کے دس وزن آتے ہیں:

۱۔ فَلْسٌ (پیسہ) ۲۔ فَرَسٌ (گھوڑا) ۳۔ كَتِفٌ (کندھا)

۴۔ عَضُدٌ (بازو) ۵۔ حِبْرٌ (دانشمند) ۶۔ عِنَبٌ (انگور)

besturdubooks.wordpress.com

۷۔ إِبِلٌ (اونٹ) ۸۔ قُفْلٌ (تالا) ۹۔ صُرَدٌ (چڑیا)

۱۰۔ عُنُقٌ (گردن)

۲۔ ثلاثی مزید فیہ: وہ ہے جس میں تین حرف سے زائد ہوں، اس کے اَوزان بے شمار ہیں، جیسے: بِطِّيخٌ، جَاسُوسٌ، وغیر ذٰلك ما لا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى.

۳۔ رُباعی مجرد: وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں، کوئی زائد حرف نہ ہو، اور اس میں "لام" ایک بار مل کر آتا ہے، جیسے: فَعْلَلَ، اور اس کے وزن پانچ ہیں:

۱۔ جَعْفَرٌ ۲۔ دِرْهَمٌ ۳۔ زِبْرِجٌ (زینت)

۴۔ بُرْثُنٌ (پنجۂ شیر) ۵۔ قِمَطْرٌ (صندوق)

۴۔ رُباعی مزید فیہ: وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں، اور اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے: مَنْجَنُوْقٌ بروزن مَفْعَلُوْلٌ، عَنْكَبُوْتٌ بروزن فَعْلَلُوْتٌ.

۵۔ خماسی مجرد: وہ ہے جس میں پانچ حرف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں:

۱۔ سَفَرْجَلٌ (بہی) ۲۔ قُذَعْمِلٌ (شتر قوی)

۳۔ جَحْمَرِشٌ (پیرزن) ۴۔ قِرْطَعْبٌ (چیز قلیل)۔

۶۔ خماسی مزید فیہ: وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں، اور اسکے پانچ وزن ہیں:

۱۔ عَضْرَفُوْطٌ (چلپاسہ) ۲۔ قَبَعْثَرٰى (شتر کوہی)

۳۔ قِرْطَبُوْسٌ (بڑی مصیبت) ۴۔ خُزَعْبِيْلٌ (چیزے باطل)

۵۔ خَنْدَرِيْسٌ (شراب کہنہ)۔

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد حروف چار سے زائد نہ ہوں گے، اور نہ کوئی اسم سات حروف سے زائد ہوگا۔

پس ثلاثی مزید فیہ میں چار تک حروف زائد ہوں گے، جیسے: حِـمَـارٌ (ایک زائد)، مِقْوَالٌ (دوزائد)، مُسْتَنْصِرٌ (تین زائد)، اِسْتِنْصَارٌ (چار زائد)۔

اور رباعی مزید فیہ میں تین تک حروف زائد ہوں گے، جیسے: قَـنْـفَـجَرٌ (ایک زائد)، مُتَدَحْرِجٌ (دوزائد)، عَبُوْثُرَانٌ (تین زائد)۔

اور خماسی مزید فیہ میں دو تک حرف زائد ہوں گے، جیسے: عَـضْـرَفُـوْطٌ (ایک زائد)، اِصْطِفْلِیْنَ (دوزائد)۔

اسم مصدر: اسمِ مصدر وہ ہے جس سے فعل واسم مشتق نکلتے ہوں، اور اُس کے فارسی ترجمے کے آخر میں ''دَن'' یا ''تَن'' اور اُردو ترجمہ کے آخر میں لفظِ ''نا'' ہو، جیسے: اَلْأَكْلُ: خوردن (کھانا)، اَلْغَسْلُ: شُستن (دھونا)۔

ثلاثی مجرد کے مصدروں کے وزن پچاس کے قریب ہیں، جو ذیل کے نقشہ میں درج ہیں:

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۱	فَعْلٌ	قَتْلٌ	مار ڈالنا	نَصَرَ
۲	فِعْلٌ	فِسْقٌ	نافرمانی کرنا	نَصَرَ
۳	فُعْلٌ	شُكْرٌ	شکر کرنا	نَصَرَ
۴	فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کرنا	سَمِعَ
۵	فُعْلَةٌ	كُدْرَةٌ	غبار آلود ہونا	سَمِعَ

besturdubooks.wordpress.com

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۶	فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ کو تلاش کرنا	نَصَرَ
۷	فَعَلٌ	طَلَبٌ	ڈھونڈنا	نَصَرَ
۸	فَعِلٌ	خَنِقٌ	پھانسی دینا	ضَرَبَ
۹	فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	غالب آنا	ضَرَبَ
۱۰	فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	چُرانا	ضَرَبَ
۱۱	فِعَلٌ	صِغَرٌ	چھوٹا ہونا	كَرُمَ
۱۲	فَعَلَانٌ	نَزَوَانٌ	نر کا مادہ سے جفتی کرنا	نَصَرَ
۱۳	فَعْلُولَةٌ	قَيْلُولَةٌ	دوپہر کو سونا	ضَرَبَ
۱۴	مَفْعُولَةٌ	مَكْذُوبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۱۵	فَعُولٌ	قَبُولٌ	قبول کرنا	سَمِعَ
۱۶	فَعُولَةٌ	جَبُورَةٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
۱۷	فَعَلَاءُ	رَغُبَاءُ	خواہش کرنا	سَمِعَ
۱۸	فَعَلُوتٌ	رَغَبُوتٌ	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
۱۹	تِفِعَّالٌ	تِقِطَّاعٌ	بہت کاٹنا	فَتَحَ
۲۰	فُعُلَّى	غُلُبَّى	بہت غلبہ پانا	ضَرَبَ
۲۱	فَعَالَةٌ	زَهَادَةٌ	پرہیزگار ہونا	سَمِعَ
۲۲	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	جاننا معلوم کرنا	ضَرَبَ
۲۳	فُعَلٌ	هُدًى اصل هُدَيٌ	راستہ دکھانا	ضَرَبَ

besturdubooks.wordpress.com

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۲۴	فَعَالٌ	ذَهَابٌ	جانا	فَتَحَ
۲۵	فِعَالٌ	قِيَامٌ	کھڑا ہو جانا	نَصَرَ
۲۶	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	پوچھنا، مانگنا	فَتَحَ
۲۷	فَعْلَانٌ	لَيَّانٌ	ادائے قرض میں ٹال مٹول کرنا	ضَرَبَ
۲۸	فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	بے نصیب ہونا	ضَرَبَ
۲۹	مَفْعِلٌ	مَيْسِرٌ	جوا کھیلنا	ضَرَبَ
۳۰	مَفْعَلَةٌ	مَسْعَاةٌ اصل مَسْعَيَةٌ	کوشش کرنا	فَتَحَ
۳۱	مَفْعِلَةٌ	مَحْمِدَةٌ	تعریف کرنا	سَمِعَ
۳۲	فَعْلٰی	دَعْوٰی	بلانا	نَصَرَ
۳۳	فُعَالَةٌ	بُغَايَةٌ	ڈھونڈنا	ضَرَبَ
۳۴	فَعِيْلٌ	وَمِيْضٌ	بجلی چمکنا	ضَرَبَ
۳۵	فَعِيْلَةٌ	قَطِيْعَةٌ	خویشی قطع کرنا	فَتَحَ
۳۶	فُعُوْلٌ	دُخُوْلٌ	داخل ہونا	نَصَرَ
۳۷	فُعُوْلَةٌ	صُهُوْبَةٌ	سرخ وسفید ہونا	سَمِعَ
۳۸	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	داخل ہونا	نَصَرَ
۳۹	فَعَالِيَةٌ	كَرَاهِيَةٌ	ناپسند کرنا	سَمِعَ

besturdubooks.wordpress.com

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۴۰	مَفْعُوْلٌ	مَکْذُوْبٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۴۱	فَاعِلَةٌ	کَاذِبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۴۲	مَفْعُلَةٌ	مَمْلُکَةٌ	مالک ہونا	ضَرَبَ
۴۳	فُعْلٰی	بُشْرٰی	خوشخبری دینا	نَصَرَ
۴۴	فِعْلٰی	ذِکْرٰی	یاد کرنا	نَصَرَ
۴۵	تَفْعَالٌ	تَجْوَالٌ	بہت گھومنا	نَصَرَ
۴۶	فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	بخشنا	ضَرَبَ
۴۷	فَعْلُوَةٌ	جَبْرُوَةٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
۴۸	فَیْعُوْلَةٌ	کَیْنُوْنَةٌ	ہونا	نَصَرَ
۴۹	فَعْلُوْتٰی	رَغْبُوْتٰی	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
۵۰	فِعِّیْلٰی	دِلِّیْلٰی	بہت رہبری کرنا	نَصَرَ

فائدہ ۱: جو مصادر کسی حرفت، صنعت یا پیشہ کے معنی میں ہیں وہ اکثر فَعَالَةٌ یا فِعَالَةٌ کے وزن پر آتے ہیں، جیسے: دِبَاغَةٌ، حِجَامَةٌ، حِیَاکَةٌ، خِیَاطَةٌ، کِتَابَةٌ.

فائدہ ۲: ثلاثی مجرد کا مصدر میمی ہر باب سے مَفْعَلٌ یا مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مَقْدَمٌ (آگے بڑھنا)، مَضْرِبٌ (مارنا) اور اس کے آخر میں "ۃ" بھی آجاتی ہے، جیسے: مَحْمِدَةٌ (حمد کرنا)، مَسْأَلَةٌ (سوال کرنا) اور فَعْلَةٌ بمعنی مرّۃ اور فِعْلَةٌ بمعنی نوعیت کے بھی ہر باب سے آتا ہے، جیسے: ضَرْبَةٌ (ایک بار کی مار) اور ضِرْبَةٌ (ایک قسم کی مار)۔

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ ۳: ثلاثی مزید فیہ رباعی مزید فیہ کے مصدروں کے اَوزان مقرر ہیں، جیسے: اِفْتِعَالٌ، اِسْتِفْعَالٌ، فَعْلَلَةٌ، تَفَعْلُلٌ وغیرہ۔

بابِ تفعیل کا مصدر کبھی تَفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: تَجْرِبَةٌ، اور کبھی فِعَالٌ، فِعَّالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: كَذَّبَ يُكَذِّبُ كِذَابًا و كِذَّابًا، اور فَعَالٌ، جیسے: سَلَّمَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا و سَلَامًا، اور تَفْعَالٌ، جیسے: كَرَّرَ يُكَرِّرُ تَكْرَارًا، اور تِفْعَالٌ، جیسے: بَيَّنَ يُبَيِّنُ تِبْيَانًا، اور باب فَعْلَلَةٌ کا مصدر کبھی فِعْلَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ زِلْزَالًا.

اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے، اس طرح پر کہ مصدر کے معنی اور مادّہ اس میں باقی رہے، صرف اس کی ایک نئی صورت پیدا ہوجائے، جیسے: چاندی سے برتن یا زیور بناتے ہیں کہ اس میں چاندی کی حیثیت اور مادّہ باقی رہتا ہے، صرف ایک نئی صورت پیدا ہوجاتی ہے۔

اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں: ۱۔اسم فاعل ۲۔اسم مفعول ۳۔اسم تفضیل ۴۔اسم آلہ ۵۔اسم ظرف ۶۔صفتِ مشبّہ۔

۱۔اسم فاعل: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں مأخذ قائم ہے، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ، فَاعِلُوْنَ اور مؤنث کے لیے فَاعِلَةٌ، فَاعِلَتَانِ، فَاعِلَاتٌ ہیں، اور مبالغہ کے اَوزان یہ ہیں:

۱۔ فَعِلٌ　حَذِرٌ (بہت پرہیز کرنے والا)　　۴۔ فَعِيلٌ　عَلِيمٌ (بہت جاننے والا)

۲۔ فَعُوْلٌ　ضَرُوْبٌ (بہت مارنے والا)　　۵۔ فَعَّالٌ　أَكَّالٌ (بہت کھانے والا)

۳۔ فُعَّالٌ　قُطَّاعٌ (بہت کاٹنے والا)　　۶۔ مِفْعَلٌ　مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا)

besturdubooks.wordpress.com

۷۔ مِفْعَالٌ مِجْزَامٌ (بہت کاٹنے والا) ۱۰۔ مِفْعِيْلٌ مِنْطِيْقٌ (بہت بولنے والا)

۸۔ فِعِّيْلٌ شِرِّيْرٌ (بہت شرارت کرنے والا) ۱۱۔ فُعَلَةٌ ضُحَكَةٌ (بہت ہنسنے والا)

۹۔ فُعَّلٌ قُلَّبٌ (بہت پھرنے والا)

کبھی زیادتی مبالغہ کے لیے "ۃ" زیادہ کرتے ہیں، جیسے: عَلَّامَةٌ، فَرُوْقَةٌ، مِجْزَامَةٌ.

۲۔ اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر ماخذ واقع ہو، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے مَفْعُوْلٌ، مَفْعُوْلَانِ، مَفْعُوْلُوْنَ اور مؤنث کے لیے مَفْعُوْلَةٌ، مَفْعُوْلَتَانِ، مَفْعُوْلَاتٌ ہیں۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اوزان بھی آتے ہیں:

فَعُوْلٌ جیسے: رَسُوْلٌ بمعنی مَرْسُوْلٌ.

فَعِيْلٌ جیسے: جَرِيْحٌ بمعنی مَجْرُوْحٌ.

فُعَلَةٌ جیسے: ضُحَكَةٌ بمعنی مَضْحُوْكٌ.

اور یہ وزن شاذ ہیں:

فَعَلٌ جیسے: قَبَضٌ بمعنی مَقْبُوْضٌ.

فِعْلٌ جیسے: ذِبْحٌ بمعنی مَذْبُوْحٌ.

فَاعِلٌ جیسے: كَاتِمٌ بمعنی مَكْتُوْمٌ.

۳۔ اسم تفضیل: یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں ماخذ کی زیادتی بتائے، جیسے: زَيْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو یعنی زید عمرو سے فضل میں زیادہ ہے۔ اس کے اوزان مذکر کے لیے أَفْعَلُ، أَفْعَلَانِ، أَفْعَلُوْنَ، أَفَاعِلُ اور مؤنث کے لیے فُعْلٰى، فُعْلَيَانِ، فُعْلَيَاتٌ، فُعَلٌ ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ ۱: اسم تفضیل غیر ثلاثی مجرد سے نہیں آتا، مگر جب ایسی ضرورت ہو تو لفظ أَكْثَرُ وغیرہ کو اس باب کے مصدر سے پہلے لاتے ہیں، جیسے: زَيْدٌ أَكْثَرُ اِجْتِهَادًا مِّنْ عَمْرٍو، وأَقَلُّ اِكْتِسَابًا مِّنْ بَكْرٍ، وأَشَدُّ سَوَادًا مِّنْ خَالِدٍ.

فائدہ ۲: أَسْوَدُ، أَعْوَرُ اسم تفضیل نہیں بلکہ صفتِ مشبہ ہیں، جیسا کہ آئندہ معلوم ہوگا۔

۴۔ اسم آلہ: یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا ذریعہ اور واسطہ ہو، یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نہیں آتا، اس کے وزن یہ ہیں:

مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ
مَفَاعِلُ	مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِيْلُ

اور فِعَالٌ کم آتا ہے، جیسے: نِطَاقٌ (آلۂ کمر بستن یعنی پٹکا) اور خِيَاطٌ (آلۂ دوختن یعنی سوئی)، اور مُدُقٌّ (آلۂ کوفتن) اور مُنْخُلٌ (آلۂ بیختن) دونوں شاذ ہیں۔

۵۔ اسم ظرف: وہ اسم مشتق ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے: مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)۔

ثلاثی مجرد سے اس کا وزن یہ ہے: مَفْعَلٌ، مَفْعَلَانِ، مَفَاعِلُ اور چند صیغے اسم ظرف کے باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے خلافِ قیاس آتے ہیں، جیسے: مَسْجِدٌ، مَنْبِتٌ، مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ.

غیر ثلاثی مجرد کے اسم ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتے ہیں، جیسے: مُعَسْكَرٌ (جائے سکونتِ لشکر)۔

۶۔ صفتِ مشبّہ: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں کوئی صفت ثابت قائم ہو۔

besturdubooks.wordpress.com

اوزانِ صفتِ مشبّہ

نمبر شمار	وزن صفتِ مشبہ	مثال	معنی	باب	نمبر شمار	وزن صفتِ مشبہ	مثال	معنی	باب
۱	فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	كَرُمَ	۱۵	فَاعِلٌ	كَابِرٌ	بزرگ	كَرُمَ
۲	فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	سَمِعَ	۱۶	فَيْعِلٌ	سَيِّدٌ[3]	سردار	نَصَرَ
۳	فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	كَرُمَ	۱۷	فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل	كَرُمَ
۴	فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیک	كَرُمَ	۱۸	فِعَالٌ	هِجَانٌ	شتر سفید	كَرُمَ
۵	فَعِلٌ	خَشِنٌ	سخت	كَرُمَ	۱۹	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر	كَرُمَ
۶	فَعُلٌ	نَدُسٌ	عقل مند	سَمِعَ	۲۰	فَعَّالٌ	وَضَّاعٌ	بے طاقت	كَرُمَ
۷	فِعِلٌ	زِئِمٌ	پراگندہ	ضَرَبَ	۲۱	فُعَّالٌ	كُبَّارٌ	بزرگ	كَرُمَ
۸	فِعِلٌّ	بِلِزٌّ	فربہ	ضَرَبَ	۲۲	فَعِيلٌ	كَرِيمٌ	بزرگ	كَرُمَ
۹	فُعَلٌ	حُطَمٌ	نامہربان	ضَرَبَ	۲۳	فَعُولٌ	غَيُورٌ	غیرت مند	نَصَرَ ضَرَبَ
۱۰	فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک	كَرُمَ	۲۴	فَعْلَى	عَطْشَى	زنِ تشنہ	سَمِعَ
۱۱	أَفْعَلُ	أَحْمَرُ[1]	سرخ رنگ	كَرُمَ	۲۵	فُعْلَى	حُبْلَى	زنِ حاملہ	سَمِعَ
۱۲	فَعْلَى	حَيْدَى	[2]	ضَرَبَ	۲۶	فَعَلَانٌ	حَيَوَانٌ	جانور	سَمِعَ
۱۳	فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	مردِ تشنہ	سَمِعَ	۲۷	فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	زنِ سرخ	سَمِعَ
۱۴	فُعْلَانٌ	عُرْيَانٌ	برہنہ	سَمِعَ	۲۸	فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	[4]	كَرُمَ

[1] أَحْمَرُ أَبْيَضُ کو اسم تفضیل کہنا غلط ہے، کیوں کہ یہ عیب اور رنگ کے صیغے ہیں۔

[2] خرجہندہ از سایہ خود بسبب نشاط۔ (فیوضِ عثمانی ص:۴۲)

[3] سَيِّدٌ کی اصل سَيْوِدٌ ہے، جیسے جَيِّدٌ کی اصل جَيْوِدٌ ہے۔ [4] دس ماہ کی حاملہ اونٹنی۔

besturdubooks.wordpress.com

دوسرا باب

خاصیاتِ ابواب میں

اصطلاحِ صَرف میں خاصیّتِ باب سے وہ زائد معنی مراد ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں۔ ثلاثی مجرد کے چھے باب ہیں، ان میں سے تین اوّل اُمّ الاَبواب یعنی اَصل اَبواب کہلاتے ہیں، اس لیے کہ ان تینوں میں حرکتِ عینِ ماضی مخالف حرکتِ عینِ مضارع ہے، نیز ان کا استعمال بہت زیادہ ہے، اب ہر ایک باب کی خاصیّت بیان ہوتی ہے:

خاصیّتِ نصر

اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے، یعنی دو شخصوں میں ایک کا غلبہ ظاہر کرنے کے لیے بابِ نصر کو مفاعلہ کے بعد لائیں، جیسے: خَاصَمَنِيْ زَيْدٌ فَخَصَمْتُهُ (زید نے مجھ سے جھگڑا کیا میں جھگڑے میں اُس پر غالب آیا)، اور يُخَاصِمُنِيْ زَيْدٌ فَأَخْصُمُهُ (میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں میں جھگڑے میں اس پر غالب آتا ہوں)۔

خاصیّتِ ضرب

اس باب کا خاصہ مغالبہ ہے، مگر جب کہ مثال، اَجوف یائی اور ناقص یائی ہو، اور بعد مفاعلہ کے ذکر کریں، جیسے: بَايَعَنِيْ زَيْدٌ فَبِعْتُهُ (زید نے مجھ سے خرید وفروخت کی، میں اس سے خرید وفروخت میں بڑھ گیا)۔

فائدہ: یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ مغالبہ کی صورت میں جب کوئی فعل لایا جائے گا، اگر وہ فعل صحیح یا اجوفِ واوی یا ناقصِ واوی ہو تو اس کو بابِ نصر سے لائیں گے اگرچہ وہ دوسرے باب سے ہو، جیسے: يُضَارِبُنِيْ زَيْدًا فَأَضْرُبُهُ (مجھ میں اور زید میں مار پٹائی

besturdubooks.wordpress.com

ہوتی ہے، مگر میں مار پٹائی میں غالب آتا ہوں)۔

خاصیّتِ سمع

یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے اور متعدی کم۔ بیماری، رنج وخوشی، رنگ، عیب، صورتِ جسمانی کے الفاظ زیادہ تر اسی باب سے آتے ہیں دوسروں سے کم، جیسے: سَقِمَ (بیمار ہوا)، حَزِنَ (رنجیدہ ہوا)، فَرِحَ (خوش ہوا)، کَدِرَ (گدلا ہوا)، عَوِرَ (کانا ہوا)، بَلِجَ (کشادہ ابرو ہوا)۔

خاصیّتِ فتح

اس باب کی خاصیّت لفظی ہے، یعنی اس کے ''عین'' یا ''لام'' کلمہ کی جگہ حرفِ حلقی ہوتا ہے، جیسے: مَنَعَ (اس نے روکا)، سَلَخَ (اس نے کھال کھینچی)، جَحَدَ (اس نے انکار کیا)، نَهَضَ (وہ اٹھا)، ذَهَبَ (وہ گیا)، مگر رَکَنَ یَرْکَنُ اور أَبٰی یَأْبٰی شاذ ہیں۔

خاصیّتِ کرم

یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے اور اسکے معنی میں خلقی وفطری صفات حقیقتاً پائی جاتی ہیں، جیسے: حَسُنَ (خوب صورت ہوا)، صَغُرَ (چھوٹا ہوا)، کَبُرَ (بڑا ہوا)، یا عارضی مثل ذاتی کے مستحکم ہوگئی ہوں، جیسے: فَقُهَ (سمجھدار ہوا)، یا خلقی کے مشابہ، جیسے: جَنُبَ، طَهُرَ.

خاصیّتِ حسب

اس باب کے چند گنتی کے الفاظ ہیں، جیسے: نَعِمَ (خوش عیش ونازک ہوا)، وَبِقَ (ہلاک ہوا)، وَمِقَ (دوستی کی)، وَفِقَ (موافقت کی)، وَثِقَ (بھروسہ کیا)، وَرِثَ (وارث ہوا)، وَرِعَ (پرہیزگار ہوا)، وَرِمَ (سوجا)، وَرِيَ (چقماق سے آگ نکالی)، وَلِيَ (قریب ہوا)، بَلِيَ (بوسیدہ ہوا)، وَغِرَ (کینہ رکھنا)، وَحِرَ (عداوت رکھنا)، وَهِلَ

besturdubooks.wordpress.com

(کسی چیز کا خیال آیا)، وَعِمَ (کسی کے لیے دعائے نعمت کی)، وَطِیءَ (پاؤں سے روندا)، یَئِسَ (ناامید ہوا)، یَبِسَ (خشک ہوا)۔

خاصیّتِ اِفعال

اس باب کی پندرہ خاصیتیں ہیں:

۱۔ تعدیہ: یعنی جو مجرد میں لازم ہے، وہ اِفعال میں متعدی ہوجاتا ہے، اور اگر وہاں متعدی بیک مفعول ہے تو یہاں متعدی بہ دو، حَفَرْتُ نَهْرًا (میں نے نہر کھودی) اور أَحْفَرْتُ زَيْدًا نَهْرًا (میں نے زید سے نہر کھدوائی) اور عَلِمْتُ زَيْدًا فَاضِلًا (میں نے زید کو فاضل جانا) اور أَعْلَمْتُ زَيْدًا عَمْرًوا فَاضِلًا (میں نے زید کو جتلایا کہ عمرو فاضل ہے)۔

۲۔ تصییر: یعنی کسی چیز کو صاحبِ مأخذ بنادینا، جیسے: أَشْرَكْتُ النَّعْلَ (میں نے جوتی شراک دار بنادی)، شِرَاك مأخذ ہے بمعنی تسمہ، أَلْحَمَ زَيْدٌ (زید صاحبِ لحم ہوا)، أَطْفَلَتْ هِنْدٌ (ہندہ طفل والی ہوئی)۔

۳۔ اِلزام: یعنی متعدی سے لازم کرنا، جیسے: أَحْمَدَ زَيْدٌ (زید قابلِ تعریف ہوا)۔

۴۔ تعریض: یعنی فاعل کا مفعول کو مأخذ کی جگہ لے جانا، جیسے: أَبَعْتُ الْفَرَسَ (میں گھوڑے کو بیع کی جگہ لے گیا)، أَبَعْتُ کا مأخذ بیع ہے۔

۵۔ وِجدان: یعنی کسی شئے کو مأخذ کے ساتھ موصوف پانا، جیسے: أَبْخَلْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو بخیل پایا)۔

فائدہ: مأخذ اگر لازم ہے تو مدلول کو صیغۂ فاعل سے ادا کریں گے، جیسے: أَبْخَلْتُ زَيْدًا

besturdubooks.wordpress.com

کہ اس کا مأخذ بخل لازم ہے اس لیے مدلول بخیل ہوگا، اور اگر مأخذ متعدی ہے تو مدلول کو صیغۂ مفعول سے بیان کریں گے، جیسے: أَحْمَدْتُهُ (میں نے اُس کو محمود پایا)، اس میں مأخذ حمد متعدی ہے، اس لیے مدلول محمود ہوا، خوب سمجھ لو۔

۶۔ سلب: یعنی کسی شئے سے مأخذ کو دور کرنا، اور سلب کی دو قسمیں ہیں:

اگر فعل لازم ہے تو سلب فاعل سے ہوگا، جیسے: أَقْسَطَ زَيْدٌ (زید نے اپنے نفس سے قُسوط اور ظلم کو دور کیا)۔

اور اگر فعل متعدی ہے تو سلب مفعول سے ہوگا، جیسے: شَكٰى وَأَشْكَيْتُهُ (یعنی اس نے شکایت کی اور میں نے اس کی شکایت کو دور کر دیا)۔

۷۔ اِعطائے مأخذ: یعنی مأخذ کا دینا، جیسے: أَشْوَيْتُهُ (میں نے اُس کو گوشت بھوننے کے لیے دیا) اور یہ کہنا کہ "میں نے اُس کو بھنا ہوا گوشت دیا" محض غلط ہے، اور أَقْطَعْتُهُ قُضْبَانًا، جمع قَضِيْب بمعنی شاخ (میں نے اُس کو شاخیں تراشنے کی اجازت دی)۔

۸۔ بلوغ: یعنی مأخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا، جیسے: أَصْبَحَ زَيْدٌ (زید صبح کے وقت پہنچا) یہ بلوغِ زمانی ہے، اور أَعْرَقَ عَمْرٌو (عمرو ملک عراق میں داخل ہوا) یہ بلوغِ مکانی ہے، اور أَعْشَرَتِ الدَّرَاهِمُ (درہم دس تک پہنچے) یہ بلوغِ عددی ہے۔

۹۔ صیرورۃ: اس کے تین معنی ہیں:

ا۔ کسی شئے کا صاحبِ مأخذ ہونا، جیسے: أَلْبَنَتِ النَّاقَةُ (اونٹنی دودھ والی ہوگئی)، یہاں لَبَن مأخذ اور ناقة صاحبِ مأخذ ہوئی۔

۲۔ ایسی چیز کا مالک ہونا جس میں مأخذ کی صفت پائی جاتی ہو، جیسے: أَجْرَبَ الرَّجُلُ (ایک شخص خارشی اونٹوں کا مالک ہوا)، اس میں جرب مأخذ ہے، اور

besturdubooks.wordpress.com

اونٹ میں جَرَب کی صفت پائی جاتی ہے، اور رَجُل جَرِب والے اونٹ کا مالک ہے۔

۴۔ مأخذ میں کسی چیز کا صاحب ہونا، جیسے: أَخْرَفَتِ الشَّاةُ (بکری موسم خریف میں صاحبِ بچہ یعنی بچے والی ہوئی)۔

۱۰۔ لیاقت: یعنی کسی شئے کا مدلول مأخذ کے لائق و مستحق ہونا، جیسے: أَلَامَ الْفَرْعُ (سردار قابل و مستحقِ ملامت ہوگیا)۔

۱۱۔ حینونت: یعنی کسی چیز کا مأخذ کے وقت کو پہنچنا، جیسے: أَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی کٹنے کے وقت کو پہنچ گئی)، اس میں مأخذ حصاد ہے۔

۱۲۔ مبالغہ: یعنی مأخذ کو کثرتِ مقدار یا کیفیت میں بیان کرنا، جیسے: أَثْمَرَ النَّخْلُ (درختِ خرما میں بہت پھل آیا)، اور أَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب روشن ہوگئی)۔

۱۳۔ ابتدا: یعنی کسی فعل کا ابتداءً بابِ اِفعال سے اُس معنی میں آنا کہ جو مجرد میں نہ پائے جاتے ہوں، جیسے: أَشْفَقَ (ڈر گیا)، مجرد میں شفقت بمعنی مہربانی مستعمل ہے اور أَقْسَمَ (قسم کھائی)، مجرد میں قَسَمَ بمعنی تقسیم مستعمل ہے۔

۱۴۔ موافقتِ مجرد و فَعَّلَ و تَفَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ:

مثالِ اوّل: دَجَا اللَّيْلُ وأَدْجىٰ، دونوں باب مجرد و مزید معنی میں متفق ہیں یعنی رات تاریک ہوگئی۔[1]

مثالِ دوم: أَكْفَرَهُ و كَفَّرَهُ (اس کو کفر کی طرف منسوب کیا)، اس میں خاصیت نسبت کی ہے۔

---

[1] اس میں خاصیت صیرورۃ ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مثالِ سوم: أَخْبَيْتُهُ وتَخَبَّيْتُهُ (میں نے جامہ کو خیمہ بنالیا)، اس میں خاصیّت اتخاذ کی ہے۔

مثالِ چہارم: أَعْظَمْتُهُ واسْتَعْظَمْتُهُ (میں نے اس کو بزرگ گمان کیا)، اس میں خاصیّت حسبان کی ہے۔

۱۵۔ مطاوعتِ فَعَلَ مجرد، وفَعَّلَ مزید فیہ: یعنی فَعَلَ و فَعَّلَ کے بعد أَفْعَلَ کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کرلیا ہے۔

مثالِ اوّل: كَبَبْتُهُ فَأَكَبَّ (میں نے اُس کو اوندھا گرایا، پس وہ اوندھا گر گیا)۔

مثالِ دوم: بَشَّرْتُهُ فَأَبْشَرَ (میں نے اس کو خوش خبری دی پس وہ خوش ہوگیا)۔

فائدہ: خاصیّتِ مطاوعت میں أَفْعَلَ لازم ہوگا اگرچہ فی نفسہٖ متعدی ہے۔

خاصیّتِ تفعیل

اس باب کی تیرہ خاصیتیں ہیں:

۱۔ تعدیہ ۲۔ تصییر: دونوں کے معنی بابِ اِفعال میں معلوم ہو چکے ہیں، جیسے: نَـزَلَ وَنَزَّلْتُهُ (وہ اُترا اور میں نے اُس کو اُتارا) یہ ترجمہ تو تعدیہ کے اعتبار سے ہوا، اور (میں نے اُس کو صاحبِ نزول کیا) یہ ترجمہ خاصیّت تصییر کے اعتبار سے ہوا۔

تعدیہ وتصییر کی جدا جدا مثال یہ ہے: فَرِحَ زَيْدٌ وفَرَّحْتُهُ (زید خوش ہوا اور میں نے اس کو خوش کیا) یہ تعدیہ کی مثال ہے، اور وَتَّرْتُ الْقَوسَ (میں نے کمان کو زہ دار بنایا)، وتر ماخذ ہے، یہ تصییر کی مثال ہے۔

۳۔ سلب: جیسے: قَذِيَتْ عَيْنُهُ (اس کی آنکھ میں کوڑا پڑ گیا)، اور قَذَّيْتُ عَيْنَهُ (میں نے اُس کی آنکھ سے کُوڑا نکال دیا) قَذى ماخذ ہے، قَرَّدْتُ الْإِبِلَ (میں نے اُونٹ

besturdubooks.wordpress.com

سے چچڑی کو دور کیا) قِرادٌ ماخذ ہے۔

۴۔ صیرورۃ: جیسے: نَوَّرَ الشَّجَرُ (درخت شگوفہ دار ہوگیا)۔

۵۔ بلوغ: جیسے: خَيَّمَ زَيْدٌ (زید خیمہ میں داخل ہوا)، وَعَمَّقَ عَمْرٌو (عمرو عُمق تک پہنچا، یعنی بات کی گہرائی معلوم کی)۔

۶۔ مبالغہ: اور یہ خاصہ بابِ تفعیل کا زیادہ آتا ہے، مبالغہ تین قسم پر ہے:

۱۔ مبالغہ فعل میں، جیسے: صَرَّحَ (خوب ظاہر ہوا)، جَوَّلَ (بہت گرد اگرد گھوما)۔

۲۔ مبالغہ فاعل میں، جیسے: مَوَّتَ الْإِبِلُ (اونٹوں میں بہت مری پھیلی)۔

۳۔ مبالغہ مفعول میں، جیسے: قَطَّعْتُ الثِّيَابَ (میں نے بہت کپڑے کاٹے)۔

۷۔ نسبت بہ ماخذ: جیسے: فَسَّقْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو فسق سے منسوب کیا) فسق ماخذ ہے۔

۸۔ اِلباسِ ماخذ: یعنی ماخذ کا پہنانا، جیسے: جَلَّلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی) جُلّ ماخذ ہے۔

۹۔ تخلیطِ ماخذ: یعنی ماخذ سے کسی شئے کو ملمع کرنا، جیسے: ذَهَّبْتُ السَّيْفَ (میں نے تلوار کو سونے کا ملمع کیا) ذَهَبٌ ماخذ ہے۔

۱۰۔ تحویل: یعنی کسی چیز کو ماخذ یا مثلِ ماخذ بنانا:

مثالِ اوّل: نَصَّرَ زَيْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو نصرانی بنایا)۔

مثالِ دوم: خَيَّمْتُهُ (میں نے اس کو (چادر کو مثلاً) خیمہ کی مثل بنایا)۔

besturdubooks.wordpress.com

۱۱۔قصر: یعنی اختصار کی غرض سے مرکب کا ایک کلمہ بابِ تفعیل بنالیا جائے، جیسے: هَلَّلَ (لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ پڑھا)۔

۱۲۔موافقت فَعَلَ مجرد و أَفْعَلَ و تفَعَّلَ:

مثالِ اوّل: تَمَّرْتُهٗ و تَمَرْتُهٗ (میں نے اُسکو کھجور دی) دونوں کے ایک معنی ہیں۔

مثالِ دوم: تَمَّرَ و أَتْمَرَ (تر کھجور خشک ہوگئی)۔

مثالِ سوم: تَرَّسَ و تَتَرَّسَ (ڈھال کو کام میں لایا)۔

۱۳۔ابتدا: جیسے: کَلَّمْتُهٗ (میں نے اس سے کلام کیا)، بابِ تفعیل میں یہ معنی ابتدائی ہیں، مادّہ مجرد کَلم بمعنی مجروح کرنا ہے، اور جیسے: جَرَّبَ (امتحان کیا) مجرد میں جَرب خارش کو کہتے ہیں۔

خاصیّتِ تفعّل

اس باب کی گیارہ خاصیتیں ہیں۔

۱۔مطاوعتِ تفعیل: اس کی دو قسمیں ہیں:

ایک یہ کہ فاعل کا اثر مفعول قبول کرے، جیسے: قَطَّعْتُهٗ فَتَقَطَّعَ (میں نے اس کو پارہ پارہ کیا پس وہ پارہ پارہ ہوگیا)۔

دوسرے یہ کہ اثر کا قبول نہ کرنا ممکن[1] ہو، جیسے: عَلَّمْتُهٗ فَتَعَلَّمَ یہاں علم کا قبول نہ کرنا ممکن ہے۔

۲۔تکلّف: یعنی مأخذ کے حاصل کرنے میں تکلّف و بناوٹ کرنا، جیسے: تَکَوَّفَ زَیْدٌ (زید بہ تکلّف کوفی بنا)، تَجَوَّعَ عَمْرٌو (عمرو بہ تکلّف بھوکا بنا)۔

---

[1] حاصل یہ ہے کہ پہلی صورت میں مفعول کا تأثر لازمی امر ہے، اور دوسری صورت میں لازمی نہیں۔ف

besturdubooks.wordpress.com

۳۔ تجنب: یعنی مأخذ سے پرہیز کرنا، جیسے: تَحَوَّبَ زَیْدٌ (زید گناہ سے بچا) حُوب مأخذ ہے۔

۴۔ لبس مأخذ: یعنی مأخذ کا پہننا، جیسے: تَخَتَّمَ زَیْدٌ (زید نے انگوٹھی پہنی) خاتم مأخذ ہے۔

۵۔ تعمّل: یعنی مأخذ کو کام میں لانا، جیسے: تَدَهَّنَ زَیْدٌ (زید نے تیل ڈالا) دُهن مأخذ ہے، تَتَرَّسَ عَمْرٌو (عمرو ڈھال کو کام میں لایا) تُرس مأخذ ہے، وتَخَیَّمَ بَکْرٌ (بکر نے خیمہ کھڑا کیا)۔

۶۔ اِتخاذ: اس کی کئی صورتیں ہیں:

۱۔ مأخذ بنانا، جیسے: تَبَوَّبَ (دروازہ بنایا)[1] اس میں مأخذ باب ہے۔

۲۔ مأخذ کو لینا، جیسے: تَجَنَّبَ (ایک طرف ہوا) جنب، جَانِب اس کا مأخذ ہے۔

۳۔ کسی چیز کو مأخذ بنانا، جیسے: تَوَسَّدَ الْحَجَرَ (پتھر کو تکیہ بنایا) وِسَادَة مأخذ ہے۔

۴۔ مأخذ میں پکڑنا، جیسے: تَأَبَّطَ الصَّبِيَّ (بچے کو بغل میں پکڑا) مأخذ اِبط ہے۔

۷۔ تدریج: یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، جیسے: تَجَرَّعَ زَیْدٌ (زید نے گھونٹ گھونٹ پیا)، وتَحَفَّظَ عَمْرٌو (عمرو نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا)۔

۸۔ تحوّل: یعنی کسی چیز کا عینِ مأخذ یا مثلِ مأخذ کے ہو جانا، جیسے: تَنَصَّرَ زَیْدٌ (زید نصرانی[2] ہو گیا)، تَبَحَّرَ (مثل دریا[3] کے ہو گیا ہے)۔

۹۔ صیرورۃ: یعنی صاحبِ مأخذ ہونا، جیسے: تَمَوَّلَ زَیْدٌ (زید صاحبِ مال ہو گیا ہے)۔

---

[1] یہ خلافِ تحقیق ہے، اس کا صحیح ترجمہ ہے: دربان بنایا، مأخذ بَوَّابٌ ہے۔ (فیوضِ عثمانی، ص: ۹۷ ملخصاً)

[2] مأخذ نصرانی ہے۔ [3] مأخذ بحر ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

۱۰۔ موافقت فَعَلَ مجرد و أَفْعَلَ و فَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ: یعنی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا، جیسے:

مثالِ اوّل: تَقَبَّلَ بمعنی قَبِلَ.

مثالِ دوم: موافقتِ أَفْعَلَ جیسے: تَبَصَّرَ و أَبْصَرَ.

مثالِ سوم: موافقتِ فَعَّلَ جیسے: تَكَذَّبَهُ و كَذَّبَهُ (اس کو کذب سے منسوب کیا)۔

مثالِ چہارم: موافقتِ اِسْتَفْعَلَ، جیسے: تَحَوَّجَ و اِسْتَحْوَجَ (حاجت طلب کی)۔

۱۱۔ ابتدا: اور اس کی دو صورتیں ہیں:

اول یہ کہ اس کا استعمال مجرد سے نہ آیا ہو، جیسے[۱]: تَشَمَّسَ (دھوپ میں بیٹھا)۔

دوم یہ کہ مجرد میں کسی اور معنی کے لیے مستعمل ہو، جیسے: تَكَلَّمَ زَيْدٌ (زید نے بات کی) اور یہ مجرد سے كَلَمَ بمعنی جَرَحَ (زخمی کیا) مستعمل ہے۔

خاصیّتِ مفاعلہ

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں:

۱۔ مشارکت: دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو، یعنی ان دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی، لیکن عبارت میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے دوسرے کو مفعول، جیسے: قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًوا (زید و عمرو نے باہم قتال کیا) یعنی زید نے عمرو سے اور عمرو نے زید سے لڑائی کی۔

۲۔ موافقتِ مجرد: یعنی مجرد کے ہم معنی ہونا، جیسے: سَافَرَ زَيْدٌ (زید نے سفر کیا) سَافَرَ بمعنی سَفَرَ.

---

[۱] لیکن "منتہی الارب" میں اس کا مجرد موجود ہے، شَمَسَ يَوْمُنَا: آفتاب ناک شد روزِ ما۔ (فیوض، ص: ۸۰)

besturdubooks.wordpress.com

۳۔ موافقتِ أَفْعَلَ: جیسے: بَاعَدْتُهُ بمعنی أَبْعَدْتُهُ (میں نے اُس کو دُور کیا)۔

۴۔ موافقتِ تفَاعَلَ: جیسے: شَاتَمَ زَيْدٌ عَمْرًوا (زید وعمرو نے آپس میں گالی گلوچ کی) بمعنی تَشَاتَمَا.

۵۔ تصییر: یعنی کسی شئے کو صاحبِ مأخذ بنانا، جیسے: عَافَاكَ اللّٰهُ. (أي جعلك ذا عافية)

۶۔ ابتدا: جیسے: قَاسَا زَيْدٌ هٰذِهِ الشِّدَّةَ (زید نے اس تکلیف کا رنج اٹھایا) مجرد قَسْوَة بمعنی سختی ہے۔

۷۔ موافقتِ فَعَّلَ: جیسے: ضَاعَفْتُ الشَّيْءَ (میں نے شئے کو دو چند کر دیا) بمعنی ضَعَّفْتُهُ.[1]

خاصیّتِ تفاعل

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں:

۱۔ تشارک: یہ خاصیّت مثل مفاعلہ کے ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ مفاعلہ میں ایک فاعل دوسرا مفعول لایا جاتا ہے اور تفاعل میں دونوں کو بصورتِ فاعل ذکر کیا جاتا ہے، اگرچہ فعل کے صدور اور وقوع میں دونوں کا یکساں تعلّق ہوتا ہے، یعنی دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہوتا ہے اور مفعول بھی، جیسے: تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو (زید وعمرو نے باہم گالی گلوچ کی)۔

۲۔ شرکت: فقط صدورِ فعل میں، نہ وقوع میں، جیسے: تَرَافَعَا شَيْئًا (دونوں نے ایک شئے کو اٹھایا)۔

---

[1] فیوضِ عثمانی: ص ۸۲

besturdubooks.wordpress.com

۳۔ تخییل: یعنی کسی کو ماخذ کا حصول اپنے اندر دکھانا، جو درحقیقت حاصل نہیں ہے، جیسے: تَمَارَضَ زَیْدٌ (زید نے دکھاوے کے لیے اپنے آپ کو بیمار بنالیا) حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے۔

فائدہ: تکلّف اور تخییل میں فرق یہ ہے کہ تکلّف میں مأخذِ فعل مرغوب ہوتا ہے، اور تخییل میں محض دوسرے کے دکھانے کے لیے مأخذِ فعل سے کام لیا جاتا ہے، حقیقتاً مطلوب نہیں ہوتا۔

۴۔ مطاوعتِ فَاعَلَ: جو بمعنی أَفْعَلَ ہے، جیسے: بَاعَدْتُهٗ فَتَبَاعَدَ، یہاں بَاعَدْتُهٗ بمعنی اَبْعَدْتُهٗ ہے، اس لیے تَبَاعَدَ اس کا مطاوع ہوا (میں نے اس کو دور کیا، پس وہ دور ہوگیا)۔

۵۔ موافقتِ مجرد: جیسے: تَعَالٰی بمعنی عَلَا (بلند ہوا)۔

۶۔ موافقتِ أَفْعَلَ: جیسے: تَیَامَنَ بمعنی أَیْمَنَ (یمن میں داخل ہوا)۔

۷۔ اِبتدا: جیسے: تَبَارَكَ اللّٰهُ (خدا تعالیٰ بہت بابرکت ہے) اس کا مجرد بَرَكَ ہے بمعنی اُونٹ بیٹھا۔

فائدہ: جو لفظ بابِ مفاعلہ میں دو مفعول چاہتا ہے وہ بابِ تفاعل میں ایک مفعول چاہے گا۔ اور جو بابِ مفاعلہ میں متعدی بیک مفعول ہوگا وہ بابِ تفاعل میں لازم ہوگا، جیسے: جَاذَبْتُ زَیْدًا ثَوْبًا (میں نے زید کا کپڑا کھینچا) اور تَجَاذَبْنَا ثَوْبًا (ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا کھینچا)، اور قَاتَلْتُ زَیْدًا وَتَقَاتَلْتُ أَنَا وَزَیْدٌ.

besturdubooks.wordpress.com

خاصیّتِ افتعال

اس باب کی چھ خاصیتیں ہیں:

۱۔ اتخاذ: اس کی چار صورتیں ہیں جو بابِ تفعّل میں گذر چکی ہیں، جیسے:

۱۔ اِجْتَحَرَ (سوراخ بنایا)، مأخذ جُحْرٌ ہے، بضم "جیم" اور اِحْتَجَرَ (حجرہ بنایا) مأخذ حُجْرَةٌ بضم "حائے حُطّی" یہ مأخذ بنانے کی مثال ہے۔

۲۔ اِجْتَنَبَ (جانب پکڑی) یہ مأخذ پکڑنے کی مثال ہے۔

۳۔ اِغْتَذَى الشَّاةَ (بکری کو غذا بنادیا) یہ کسی چیز کو مأخذ بنانے کی مثال ہے۔

۴۔ اِعْتَضَدَهُ (اس کو بغل میں پکڑا) یہ کسی کو مأخذ میں لینے کی مثال ہے، مأخذ عضد ہے۔

۲۔ تصرّف: یعنی فعل حاصل کرنے میں کوشش کرنا، جیسے: اِكْتَسَبَ (کسب میں کوشش کی)۔

۳۔ تخییر: یعنی فاعل کا اپنے لیے کوشش کرنا، جیسے: اِكْتَالَ الشَّعِيرَ (اپنے لیے جو ناپے) مأخذ کَیْلٌ ہے۔

۴۔ مطاوعتِ فَعَلَ: جیسے: غَمَمْتُهُ فَاغْتَمَّ (میں نے اس کو غمگین کیا پس وہ غمگین ہوگیا)۔

۵۔ موافقتِ مجرد و أَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و تَفَاعَلَ و اِسْتَفْعَلَ:

مثالِ اوّل: جیسے: اِبْتَلَجَ بمعنی بَلَجَ (روشن ہوا)۔

مثالِ دوم: موافقتِ أَفْعَلَ جیسے: اِحْتَجَزَ بمعنی أَحْجَزَ (ملک حجاز میں داخل ہوا)۔

besturdubooks.wordpress.com

مثالِ سوم: موافقتِ تفعَّلَ جیسے: اِرْتَدٰی بمعنی تَرَدّٰی (چادر اوڑھ لی)۔

مثالِ چہارم: موافقتِ تَفَاعَلَ جیسے: اِخْتَصَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو بمعنی تَخَاصَمَا.

مثالِ پنجم: موافقتِ اِسْتَفْعَلَ جیسے: اِیْتَجَرَ بمعنی اِسْتَأْجَرَ (اُجرت طلب کی)۔

۶۔ اِبتدا: جیسے: اِسْتَلَمَ (پتھر کو بوسہ دیا) مأخذ سَلِمَة بکسرِ ''لام'' بمعنی سنگ۔

خاصیّتِ اِستفعال

اس باب کی دس خاصیتیں ہیں:

۱۔ طلب: یعنی مأخذ کا طلب کرنا، جیسے: اِسْتَطْعَمْتُهٗ (میں نے اس سے کھانا طلب کیا)۔

۲۔ لیاقت: یعنی کسی شئے کا مأخذ کے لائق ہونا، جیسے: اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ (کپڑا پیوند کے لائق ہوگیا) مأخذ رُقْعَة ہے۔

۳۔ وِجدان: جیسے: اِسْتَکْرَمْتُهٗ (میں نے اُس کو کریم پایا)۔

۴۔ حِسبان: یعنی کسی چیز کو مأخذ کے ساتھ موصوف خیال کرنا، جیسے: اِسْتَحْسَنْتُهٗ (میں نے اس کو نیک گمان کیا) مأخذ حُسن ہے۔

۵۔ تحوّل: یعنی کسی چیز کا عینِ مأخذ یا مثلِ مأخذ کے ہونا، اور یہ دو قسم پر ہے:

صوری جیسے: اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ (گارا پتھر ہوگیا، یا مثل پتھر کے ہوگیا) مأخذ حَجَر ہے۔

معنوی جیسے: اِسْتَوْنَقَ الْجَمَلُ (اونٹ اونٹنی ہوگیا) یعنی صفتِ ضعف میں، مأخذ نَاقَة ہے۔

۶۔ اِتخاذ: جیسے: اِسْتَوْطَنَ الْهِنْدَ (ہند کو وطن بنالیا) مأخذ وَطَن ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

۷۔ قصر: یعنی اختصار کے واسطے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کرنا، جیسے: اِسْتَرْجَعَ (إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا)۔

۸۔ مطاوعتِ أَفْعَلَ: جیسے: أَقَمْتُهُ فَاسْتَقَامَ (میں نے اسکو قائم کیا پس وہ قائم ہوگیا)۔

۹۔ موافقتِ مجرد و أَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و اِفْتَعَلَ: جیسے: اِسْتَقَرَّ وَقَرَّ (ٹھہر گیا)، اِسْتَجَابَ و أَجَابَ (جواب دیا، قبول کیا)، اور اِسْتَكْبَرَ و تَكَبَّرَ (غرور کیا)، اور اِسْتَعْصَمَ و اِعْتَصَمَ (اُس نے چنگل مارا)۔

۱۰۔ ابتدا: جیسے: اِسْتَعَانَ [موئے عانہ (موئے زیرِ ناف) صاف کیے] مَاْخَذ عَانَه[1]۔

خاصیّتِ انفعال

اس باب کے سات خواص ہیں:

۱۔ لزوم: جیسے: اِنْصَرَفَ (پھرا) لازم، صَرَفَ (پھیرا) متعدی۔

۲۔ علاج: یعنی حواسِ ظاہرہ سے اِدراک کرنا۔

یہ دونوں خواص یعنی لزوم و علاج بابِ اِنفعال کے لازمی ہیں، اس کے سوا دوسرے ابواب میں ان خواص کا استعمال مجازی ہوگا۔

۳۔ مطاوعتِ فَعَلَ مجرد: جیسے: كَسَرْتُهُ فَانْكَسَرَ، اور یہ اس باب کا خاصۂ[2] غالبہ ہے۔

۴۔ مطاوعتِ أَفْعَلَ: جیسے: أَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ (میں نے دروازہ بند کیا پس وہ بند ہوگیا)۔

---

[1] مجرد عَانَ ہے (مدنی)۔

[2] حاصل یہ ہے کہ مطاوعتِ مجرد، مطاوعتِ أفعل کی نسبت سے کثیر الاستعمال ہے۔ف

besturdubooks.wordpress.com

۵۔موافقتِ فَعِلَ و أَفْعَلَ: جیسے: اِنْبَلَجَ بمعنی بَلِجَ (کشادہ ابرو ہوا)، اور موافقت أَفْعَلَ جیسے: اِنْحَجَزَ بمعنی أَحْجَزَ (حجازؔ میں پہنچا)، اور حَیْنُونَتْ میں، جیسے: اِنْحَصَدَ الزَّرْعُ بمعنی أَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی حصاد کے وقت کو پہنچ گئی)۔

فائدہ: بابِ انفعال کا یہ خاصہ نادرالوجود ہے۔

۶۔بابِ اِنفعال: کا فاکلمہ "ل، م، ن، ر" اور حرف لین نہ ہوں گے؛ بوجہ ثقیل ہونے کے، اور اِن حروف میں بجائے اِنفعال کے اِفتعال آئے گا، جیسے: رَفَعَهُ فَارْتَفَعَ، وَنَقَلَهُ فَانْتَقَلَ، لیکن اِنْمَحٰی اور اِنْمَازَ شاذ ہیں۔

۷۔ابتدا: جیسے: اِنْطَلَقَ (چلا گیا) اور اس کا مجرد طلاقت بمعنی کشادہ روی ہے۔

خاصیّتِ اِفعیعال

اس باب کی چار خاصیتیں ہیں:

۱۔لزوم: اور یہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے، جیسے: اِحْلَوْلَیْتُهُ (میں نے اس کو شیریں خیال کیا) اور اِعْرَوْرَیْتُهُ (میں اس پر بے زین سوار ہوا)۔[1]

۲۔مبالغہ: اور یہ لازم[2] ہے، جیسے: اِعْشَوْشَبَ الْأَرْضُ (زمین بہت گھاس والی ہوگئی)۔

۳۔مطاوعتِ فَعَلَ: جیسے: ثَنَیْتُهُ فَاثْنَوْنٰی (میں نے اُس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا)۔

۴۔موافقتِ اِسْتَفْعَلَ: جیسے: اِحْلَوْلَیْتُهُ بمعنی اِسْتَحْلَیْتُهُ۔

اور یہ دونوں خواص نوادر ہیں۔

---

[1] اس میں بلوغ کا خاصہ ہے۔ف

[2] مبالغہ کے لزوم کا دعوی متکلم فیہ امر ہے۔فیوض عثمانی

besturdubooks.wordpress.com

خاصیتِ افعلال و افعیلال

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں:

۱۔لزوم ۲۔مبالغہ ۳۔لون ۴۔عیب

مثالیں: جیسے: اِحْمَرَّ (بہت سرخ ہوا)، اِشْھَابَّ (بہت سفید ہوا)، اِحْوَلَّ، اِحْوَالَّ (بہت بھینگا ہوا)۔

خاصیتِ افعوال

اس باب کی بنا مُقْتَضَب[۱] (صیغہ اسم مفعول) ہے بمعنی بریدہ، اور اصطلاح میں وہ ہے کہ اس کی اصل یا مثل اصل کے موجود نہ ہو، اور حرف الحاق اور حرف زائد للمعنیٰ سے خالی ہو۔

خاصیتِ فَعْلَلَ

اس باب کے بہت سے خواص ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

۱۔قصر: جیسے: بَسْمَلَ (بِسْمِ اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی)۔

۲۔اِلباس: جیسے: بَرْقَعْتُهٗ (میں نے اُس کو برقعہ پہنایا)۔

۳۔مطاوعتِ خود: جیسے: غَطْرَشَ اللَّيْلُ بَصَرَهٗ فَغَطْرَشَ (رات نے اُس کی بصر کو پوشیدہ کیا پس وہ پوشیدہ ہوگئی)۔

---

[۱] مقتضب وہ ہے کہ جس کی بنا ثلاثی مجرد سے منقول نہ ہو بلکہ از سرنو اس وزن پر وضع کی گئی ہو۔ اقتضاب اور ابتدا میں دو وجہ سے فرق ہے:

(۱) ابتدا میں عموم ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو، اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے۔

(۲) اقتضاب میں حرف الحاق اور حرف زائد للمعنیٰ سے خالی ہونا شرط ہے۔ (کذا فی فیوضِ عثمانی، ص:۹۱)

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: یہ باب[1] ہمیشہ صحیح و مضاعف آتا ہے، اور مہموز کم، جیسے: زَلْزَلَ، وَسْوَسَ.

خاصیّتِ تفَعلَلَ

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں:

۱۔ مطاوعتِ فَعلَلَ: جیسے: دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ (میں نے اُس کو لڑھکایا پس وہ لڑھک گیا)۔

۲۔ اقتضاب: جیسے: تَهَبْرَسَ (ناز سے چلا)۔

خاصیّتِ اِفْعَنْلَلَ

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں:

۱۔ لزوم ۲۔ مطاوعتِ فَعْلَلَ: مع مبالغہ، جیسے: ثَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ (میں نے اس کا خون گرایا پس وہ خون ریختہ ہوا)۔

خاصیّتِ اِفْعَلَلَّ

۱۔ لزوم ۲۔ مطاوعتِ فَعْلَلَ: یہ باب بھی لازم و مطاوع فَعْلَلَ آتا ہے، جیسے: طَمْأَنْتُہٗ فَاطْمَأَنَّ (میں نے اُس کو اطمینان دلایا پس وہ مطمئن ہو گیا) کبھی مقتضب بھی آتا ہے، جیسے: اِکْفَهَرَّ النَّجْمُ (ستارہ روشن ہو گیا) اس کا مجرد نہیں آتا۔

فائدہ: ابوابِ ملحقات معانی اور خواص میں مثل ملحق بہا کے ہوتے ہیں، مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

تمّت

---

[1] یعنی اکثر۔ ف

besturdubooks.wordpress.com

مکتبۃ البشریٰ

طبع شدہ

رنگین مجلد

- تفسیر عثمانی (۲ جلد)
- خطبات الاحکام لجمعات العام
- الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر مکمل)
- الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر مکمل)
- لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
- خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی
- بہشتی زیور (تین حصے)
- معلم الحجاج
- فضائل حج
- تعلیم الاسلام (مکمل)
- حصن حصین

رنگین کارڈ کور

- حیاۃ المسلمین
- تعلیم الدین
- خیر الاصول فی حدیث الرسول
- الحجامہ (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)
- الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر) (جیبی)
- الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر) (جیبی)
- عربی زبان کا آسان قاعدہ
- فارسی زبان کا آسان قاعدہ
- علم الصرف (اولین، آخرین)
- تسہیل المبتدی
- جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ
- عربی کا معلم (اول، دوم، سوم، چہارم)
- عربی صفوۃ المصادر
- صرف میر
- تیسیر الابواب
- نام حق
- آداب المعاشرت
- زاد السعید
- جزاء الاعمال
- روضۃ الادب
- آسان اصول فقہ
- معین الفلسفہ
- معین الاصول
- تیسیر المنطق
- تاریخ اسلام
- بہشتی گوہر
- فوائد مکیہ
- علم النحو
- جمال القرآن
- نحو میر
- تعلیم العقائد
- سیر الصحابیات

###

- فصول اکبری
- میزان و منشعب
- نماز مدلل
- نورانی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)
- بغدادی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)
- رحمانی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)
- تیسیر المبتدی
- منزل
- الانتخابات المفیدۃ
- سیرت سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحتیں
- حیلے اور بہانے
- کریما
- پند نامہ
- پنج سورۃ
- سورۃ یٰس
- عم پارہ درسی
- آسان نماز
- نماز حنفی
- مسنون دعائیں
- خلفائے راشدین
- امت مسلمہ کی مائیں
- فضائل امت محمدیہ
- علیم بہشتی
- اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے

کارڈ کور / مجلد

- اکرام مسلم
- مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
- فضائل اعمال
- منتخب احادیث

زیر طبع

- علامات قیامت
- حیاۃ الصحابہ
- جواہر الحدیث
- بہشتی زیور (مکمل و مدلل)
- تبلیغ دین
- اسلامی سیاست مع تکملہ
- کلید جدید عربی کا معلم (حصہ اول تا چہارم)
- فضائل درود شریف
- فضائل صدقات
- آئینہ نماز
- فضائل علم
- النبی الخاتم صلی اللہ علیہ وسلم
- بیان القرآن (مکمل)
- مکمل قرآن حافظی ۱۵ سطری